

ملازمین کا وقار • مساوات • انصاف • مضبوط پاکستان
Unity • Equality • Justice • A Stronger Pakistan

Unity
Faith
Discipline

Strong
Employees
Stronger
Pakistan

اسلام آباد
ISLAMABAD
قومی اتحاد کی علامت

لاہور
LAHORE
علم و ثقافت کا مرکز

خیبر پختونخوا
KHYBER PUKHTOONKHAW
جہمت، بہادری اور مہمان نوازی

سندھ
SINDH
ثقافت، رواداری اور امن

بلوچستان
BALUCHISTAN
قدرتی وسائل سے مستقبل

APCA
(شہید ساقی)

دستور 2026

آل پاکستان کلرکس، پنشنرز و سول ایمپلائیز ایسوسی ایشن
All Pakistan Clerks, Pensioners & Civil-Employees Association
(Shaheed Saqi)

PENSION IS A RIGHT, NOT CHARITY

JUSTICE
FOR EMPLOYEES

EQUALITY
FOR ALL

DIGNITY
IN SERVICE

A STRONGER
PAKISTAN

ایک قوم
ایک قانون
ایک بے سکیل

Employees Matter
TOGETHER FOR A BETTER PAKISTAN

www.apcapk.com

@apca_news

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے

And hold fast, all together, by the rope which Allah (stretches out for you), and be not divided among yourselves; and remember with gratitude Allah's favour on you, how ye were enemies and He made friendship between your hearts so that ye became as brothers by His grace
(verses 103 Al-Imran)

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَلَوْ ءَامَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِّنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ

تم سب امتوں میں سے بہتر ہو جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی ہیں اچھے کاموں کا حکم کرتے رہو اور برے کاموں سے روکتے رہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر تھا کچھ ان میں سے ایماندار ہیں اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں

You are the best of peoples [as an example], evolved for humankind, enjoining what is right, forbidding what is wrong,

and believing in Allah. If only the People of the Book had faith, it were best for them: among them are some who have faith, but most of them are perverted transgressors (defiantly disobedient) among them are some who have faith, but most of them are perverted transgressors

(Verses 110 Al-Imran)

أَوَّلُ اللَّهِ عَلِيمٌ، اَعْلِي، عَالَمٌ جَوْدِي؛
قَادِرٌ پَنهَنجِي قُدْرَتِ سِين، قَائِمٌ اِه قَدِيم؛
وَالِي، وَاِجْدُ، وَحْدَه، رَازِق، رَبِّ رَجِيم؛
سَو سَارَاه سَجُو دُتِي، چِيئي حَمْدُ حَكِيم؛
کَرِي پَان کَرِيم، جَوْرُون جَوْر جِهَان جِي.

سَائِينَ سَدَائِينَ، کَرِينَ مَتِي سِنْد سُکَار؛
دوست مَنَا دِلدار، عَالَم سِپ آباد کَرِينَ.

- ❖ **Our Mission** is to Protect self respect/dignity of the public servants
- ❖ **Our Manifesto** is to strengthen and protect Government Institutions & Departments
- ❖ **Our Struggle** is to improve economic status better & up to the mark of public servants



دستور 2026 - اپکا پاکستان (شہید ساقی)

چیئرمین مجلس دستور ساز کا پیغام

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيدنا محمد خاتم النبيين، وعلى آله واصحابه اجمعين.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے عدل، امانت، مشاورت اور خدمتِ خلق کو انسانی معاشرے کی بنیاد بنایا، اور درود و سلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جنہوں نے مساوات، انصاف، اخوت، امانت اور انسانی وقار کا ایسا نظام عطا فرمایا جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

محترم ساتھیو!

ایپکا پاکستان (شہید ساقی) محض ایک ملازم تنظیم نہیں بلکہ سرکاری ملازمین کی کئی دہائیوں پر محیط اجتماعی جدوجہد، قربانی، اتحاد، آئینی شعور اور قومی خدمت کی روشن تاریخ کا تسلسل ہے۔ یہ وہ تحریک ہے جس نے ہمیشہ حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پنشنرز اور سول ایمپلائز کے آئینی، قانونی، معاشی، سماجی اور پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن، جمہوری اور آئینی جدوجہد کو اپنا شعار بنایا۔

یہ دستور اس عظیم مشن کے بانی رہنما شہید محمد اسحاق ساقی کی لازوال قربانیوں اور ان کے جانشین قائد محمود الحسن آرزو کی مسلسل جدوجہد، تنظیمی استحکام اور قومی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ ان کا مشن آئندہ نسلوں تک محفوظ رہے۔

بدلتے ہوئے قومی، انتظامی، قانونی اور معاشی حالات، سرکاری ملازمت کے نظام، پنشن اصلاحات، گورننس کے تقاضوں اور جدید تنظیمی اصولوں کے پیش نظر یہ ضروری ہو چکا تھا کہ تنظیم کے دستور کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق از سر نو مرتب کیا جائے۔ دستور 2026 - ایپکا پاکستان (شہید ساقی) اسی وزن کا مظہر ہے۔ اس کا مقصد کسی فرد، گروہ یا عہدے کو فوقیت دینا نہیں بلکہ ادارے کو مضبوط بنانا، آئین کی بالادستی کو یقینی بنانا، تنظیمی جمہوریت کو مستحکم کرنا، احتساب اور شفافیت کو فروغ دینا، اور تمام ملازمین و پنشنرز کو مساوی نمائندگی فراہم کرنا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ اتحاد، مشاورت، برداشت، قانون کی حکمرانی، جمہوری روایات اور باہمی احترام ہی کسی بھی مضبوط تنظیم کی اصل بنیاد ہیں۔ انہی اصولوں کی روشنی میں ایپکا پاکستان (شہید ساقی) مستقبل میں بھی ملازمین کی مؤثر نمائندہ تنظیم اور مملکت پاکستان کے اداروں کے استحکام کی داعی رہے گی۔

میں مرکزی، صوبائی، ڈویژنل، ضلعی اور یونٹ نمائندگان، سابق عہدیداران، قانونی ماہرین، خواتین ونگ، یوتھ نمائندگان، پنشنرز اور تمام اراکین کا تہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اس دستور کی تیاری میں اپنی قیمتی آراء اور تجاویز سے حصہ لیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس اجتماعی کاوش کو قبول فرمائے، اسے ملازمین، پنشنرز، ریاستی اداروں اور وطن عزیز پاکستان کے لیے باعثِ خیر و برکت بنائے، اور ہمیں ہمیشہ دیانت، انصاف، اتحاد اور خدمت کے راستے پر ثابت قدم رکھے۔
والسلام

میرل الطاف بھرگڑی
چیئرمین
مجلس دستور ساز
ایپکا پاکستان (شہید ساقی) دستور
- 2026



تمہیدی نوٹ

— شہید ساقی —
(Preamble to the Constitution 2026)

ہم سب ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کے نمائندگان، اراکین اور کارکنان، اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان رکھتے ہوئے، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، قانون کی حکمرانی، جمہوریت، عدل اجتماعی، مساوات، انسانی وقار، شفافیت، احتساب، قومی یکجہتی اور ریاستی اداروں کے استحکام کے اصولوں پر مکمل یقین رکھتے ہیں۔

ہم اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ حاضر سروس و ریٹائرڈ سرکاری ملازمین، پنشنرز، وفاقی و صوبائی سول ایمپلائز اور متعلقہ ادارہ جاتی کارکنان کے آئینی، قانونی، معاشی، سماجی اور پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی جدوجہد مکمل طور پر آئینی، جمہوری، قانونی اور پرامن ذرائع سے کی جائے گی۔

ہم یہ بھی عہد کرتے ہیں کہ:

- تنظیم ہر قسم کی غیر آئینی، غیر قانونی، فرقہ وارانہ، لسانی، نسلی اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر صرف ملازمین، پنشنرز اور قومی اداروں کے وسیع تر مفاد میں کام کرے گی۔
- تنظیم میں ہر سطح پر آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات، مشاورت، احتساب، میرٹ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- خواتین، نوجوانوں، پنشنرز، معذور افراد اور اقلیتوں کو مساوی احترام، مساوی مواقع اور مؤثر نمائندگی فراہم کی جائے گی۔
- مملکت پاکستان کے آئینی اداروں کے استحکام، عوامی خدمت کے فروغ، پیشہ ورانہ دیانت، اچھی حکمرانی اور قومی ترقی میں مثبت کردار ادا کیا جائے گا۔
- پنشن کو ملازمین کا ناقابلِ تنسیخ قانونی اور آئینی حق سمجھتے ہوئے اس کے مکمل تحفظ کے لیے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔
- شہید محمد اسحاق ساقی اور محمود الحسن آرزو مرحوم کے مشن، نظریات، اصولوں اور تنظیمی خدمات کو ہمیشہ زندہ رکھا جائے گا تاکہ انے والی نسلیں ان کے کردار، قربانی اور تنظیمی قیادت سے رہنمائی حاصل کرتی رہیں۔

اسی اجتماعی عزم، باہمی اعتماد اور قومی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ ہم "دستور 2026 - اپکا پاکستان (شہید ساقی)" کو مرتب، منظور اور نافذ کرتے ہیں تاکہ یہ تنظیم کے لیے اعلیٰ ترین آئینی دستاویز، جمہوری نظام، اتحاد کی علامت اور ملازمین و پنشنرز کے حقوق کے تحفظ کا مستقل ضامن بنے۔ اس دستور کی منظوری اجتماعی طور پر تمام ورکرز اور تنظیمی نمائندگان کی موجودگی میں دسمبر 2026 تک حاصل کر کے حکومتی اعلیٰ اختیاریوں کو پیش کی جائے گی اور منظوری سے پہلے اس ڈرافٹ کو ویب پر رکھا جائے گا تاکہ ہر سطح سے رائے اور مشورہ مل سکے -

مرکزی چیئرمین محترم ذوالفقار علی شیخ کی منظوری اور مشاورت سے اپکا پاکستان کے منشور 2011 کو دستور 2026 میں

ایپکا پاکستان (شہید ساقی)

دستور 2026 کا نصب العین

ایمان • اتحاد • مشاورت • جمہوریت • شفافیت • احتساب • آئین
کی بالادستی

تنظیمی شعار

"شہید محمد اسحاق ساقی اور محمود الحسن آرزو کا مشن – تمام ملازمین کا اتحاد، پنشنرز کا تحفظ، مملکتِ پاکستان کے اداروں کا استحکام۔"

آئینی عہد

"آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، تمام ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ، مملکتِ پاکستان کے اداروں کا استحکام، اور وطنِ عزیز پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام ہمارا مشترکہ عہد ہے۔"

ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کے دستور 2026 تشکیل دینے
منظوری آج 22 اگست 2026 کو کوٹری ضلعہ جام شورو میں
مرکزی چیئرمین کی سربراہی میں غیر معمولی اجلاس میں دی
گئی ہے اس دستور کے تحت نمائندگان کا انتخاب اور صوبائی

ڈویزنل ، ضلعی اور تحصیل ایگزیکٹیو ہاڈی اور صوبائی اور
مرکزی ایگزیکٹیو ہاڈی کا چناؤ یا تشکیل کی جائے گی ۔



تعارف، نام، حیثیت، دائرہ کار اور اغراض و مقاصد



آرٹیکل 1: نام، شناخت اور تشخص
1. تنظیم کا باضابطہ نام

اردو: ایپکا پاکستان (شہید ساقی)

آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی
ایشن (شہید ساقی)

سندھی:

آپکا پاکستان (شہید ساقی)

:English

APCA Pakistan (Shaheed Saqi)

All Pakistan Clerks, Pensioners & Civil Employees Association
(Shaheed Saqi)

مستقل تنظیمی شناخت

APCA Pakistan (Shaheed Saqi) تنظیم کی مرکزی اور مستقل
شناخت ہوگی۔

لفظ "شہید ساقی / Shaheed Saqi / شہید ساقی" تنظیم کی
مستقل شناخت کا لازمی حصہ ہوگا اور اردو، انگریزی اور
سندھی زبان میں تنظیم کا نام اور مونوگرام، لیٹر ہیڈ، ویب سائٹ،
سوشل میڈیا، جھنڈوں، بینرز، نوٹیفکیشنز، مراسلات اور دیگر
تمام تنظیمی مواد میں استعمال کیا جائے گا۔ یہ ایک آزاد،
خودمختار، جمہوری، غیر سیاسی، غیر منافع بخش، آئینی اور
قومی ملازمین کی نمائندہ تنظیم ہوگی، جو پاکستان بھر کے
حاضر سروس سرکاری ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز، وفاقی
و صوبائی سول ایمپلائز، خودمختار اداروں، نیم سرکاری اداروں
اور دیگر متعلقہ سرکاری ملازمین کے اجتماعی، آئینی، قانونی،
معاشی، سماجی، پیشہ ورانہ اور فلاحی حقوق کے تحفظ کے لیے
قائم کی گئی ہے۔ اس سے پہلے ایپکا پاکستان کا منشور 2011 تھا

2. تنظیم کا نام "شہید ساقی" بانی رہنما شہید محمد اسحاق
ساقی کی لازوال قربانیوں، اصولی جدوجہد، دیانت داری اور
ملازمین کے حقوق کے لیے ان کی تاریخی خدمات کے اعتراف میں
مستقل طور پر تنظیم کے نام کا حصہ ہوگا۔

3. تنظیم کا مونوگرام، پرچم، لوگو، نشان، مہر (Seal)، سرکاری
لیٹر ہیڈ اور دیگر تنظیمی علامات مرکزی مجلس عاملہ کی
منظوری سے اس دستور 2026 کے ضمیمہ کا حصہ ہوں گی اور
ان کا استعمال صرف مجاز تنظیمی مقاصد کے لیے کیا جائے گا۔

آرٹیکل 2: قانونی حیثیت

1. ایپکا پاکستان (شہید ساقی) آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، مروجہ قوانین، متعلقہ سروس رولز، لیبر قوانین اور آئین پاکستان اس دستور کے مطابق اپنے تمام معاملات انجام دے گی۔
2. تنظیم اپنی تمام جدوجہد مکمل طور پر آئینی، جمہوری، قانونی اور پرامن ذرائع سے کرے گی۔
3. تنظیم کسی بھی غیر آئینی، غیر قانونی، تشدد آمیز، فرقہ وارانہ، نسلی، لسانی یا ریاست مخالف سرگرمی میں ملوث نہیں ہوگی۔
4. تنظیم پاکستان کی خودمختاری، آئین، قانون کی حکمرانی، قومی وحدت اور ریاستی اداروں کے استحکام کے اصولوں کی مکمل پاسداری کرے گی۔

آرٹیکل 3: مرکزی صدر دفتر

1. تنظیم کا مرکزی صدر دفتر یا صوبائی دارالحکومت کراچی سندھ میں قائم ہوگا اور وفاقی ملازمین اور پینشنرز کی سہولت کیلئے دارالحکومت اسلام آباد میں بھی دفتر قائم کرنے کی تجویز اور حق رہے گا۔
2. مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری سے پاکستان کے کسی بھی صوبے، ڈویژن، ضلع، تحصیل یا دیگر مناسب مقام پر صوبائی، ریجنل، ڈویژنل، ضلعی، رابطہ یا انتظامی دفاتر قائم کیے جا سکیں گے۔ عمومی طور پر مرکزی و صوبائی صدر کا دفتر تنظیمی دفتر ہوگا اور مرکزی سیکریٹری جنرل اور صوبائی جنرل سیکریٹری ایپکا پاکستان (شہید ساقی) جہاں بھی ملازمت کرتے ہونگے انکا سب دفتر ہوگا۔

آرٹیکل 4: دائرہ کار

1. تنظیم کا دائرہ کار پورے پاکستان، بشمول وفاق، چاروں صوبوں، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور ایسے تمام سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار، بلدیاتی اور دیگر سرکاری اداروں تک ہوگا جہاں قانون کے مطابق ملازمین کو تنظیم سازی اور نمائندگی کا حق حاصل ہو۔
2. تنظیم اپنے امور مرکزی، صوبائی، ریجنل، ڈویژنل، ضلعی، محکمہ، ادارہ جاتی اور یونٹ سطح کے منتخب تنظیمی ڈھانچے کے ذریعے انجام دے گی۔
3. تنظیم، قانون اور اس دستور کے مطابق، دیگر قومی ملازم تنظیموں، فیڈریشنز، ٹریڈ یونینز، پیشہ ورانہ اداروں اور قومی یا بین الاقوامی تنظیموں سے رابطہ، تعاون یا اشتراک قائم کر سکے گی، بشرطیکہ یہ تعاون ائین پاکستان اور اس دستور سے متصادم نہ ہو اور مملکت پاکستان وفاقی محکمہ جات و اداروں اور صوبائی محکمہ جات اور اداروں کے ملازمین کے حقوق کی ضمانت انکے مسائل کے حل میں مدد حاصل ہو سکے۔

آرٹیکل 5: اغراض و مقاصد

ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کے بنیادی اغراض و مقاصد درج ذیل ہوں گے:

1. ملک بھر کی ملازمین کی نمائندہ تنظیموں، فیڈریشنز، ایسوسی ایشنز، ٹریڈ یونینز اور پنشنرز تنظیموں کے ساتھ ائین پاکستان اور مروجہ قوانین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے مشترکہ جدوجہد، باہمی تعاون، مشاورت اور اتحاد کو فروغ دینا، تاکہ تمام سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے لیے یکساں مراعات، مساوی سروس شرائط، منصفانہ تنخواہوں، الاؤنسز، پنشن اور دیگر قانونی حقوق کا حصول یقینی بنایا جا سکے، نیز ہر قسم کے دوہرے معیار (Disparity) کے خاتمے اور "One Nation, One Law, One Pay Structure" کے اصول کے فروغ کے لیے مؤثر، آئینی، جمہوری اور پرامن جدوجہد کرنا۔

2. حاضر سروس سرکاری ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پنشنرز اور متعلقہ ملازمین کے آئینی، قانونی، معاشی، سماجی، پیشہ ورانہ اور فلاحی حقوق کا تحفظ، فروغ اور مؤثر نمائندگی کرنا۔
3. آئین پاکستان کے آرٹیکل 17، 25، 37 اور 38 کے مطابق ملازمین کے بنیادی حقوق، مساوات، سماجی انصاف، معاشی تحفظ اور باعزت روزگار کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا۔
4. پاکستان بھر کے سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو ایک مضبوط، متحد اور جمہوری قومی پلیٹ فارم پر منظم کرنا۔
5. حکومت، سرکاری اداروں اور ملازمین کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دینا۔
6. ملازمین میں اتحاد، اخوت، نظم و ضبط، باہمی احترام، رواداری اور خدمتِ خلق کے جذبے کو فروغ دینا۔
7. تنخواہوں، پنشن، الاؤنسز، سروس اسٹرکچر، ترقی، بھرتیوں، طبی سہولیات، رہائش، ویلفیئر، روزگار کے تحفظ اور دیگر قانونی مراعات کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا۔
8. پنشنرز کے مالی، سماجی، طبی اور قانونی حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر نمائندگی کرنا۔
9. ملازمین، ان کے اہل خانہ اور پنشنرز کے لیے ویلفیئر، امدادی فنڈ، تعلیمی معاونت، طبی امداد اور ہنگامی امداد کے اقدامات کرنا۔
10. سیمینارز، ورکشاپس، تربیتی پروگرام، تحقیقی، ادبی، ثقافتی، سماجی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد کرنا۔
11. ملازمین کو قانونی، انتظامی اور آئینی معاملات میں رہنمائی اور حسبِ ضرورت قانونی معاونت فراہم کرنا۔
12. رشوت، سفارش، اقربا پروری، بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال، امتیازی سلوک اور ناانصافی کی حوصلہ شکنی کرنا۔
13. سرکاری اداروں میں اچھی حکمرانی (Good Governance)، ڈیجیٹل اصلاحات اور عوامی خدمت کے معیار میں بہتری کے لیے تجاویز دینا۔

14. ملازمین سے متعلق قوانین، قواعد، سروس اسٹرکچر، پنشن پالیسیوں اور انتظامی اصلاحات پر تحقیق اور سفارشات پیش کرنا۔

15. دیگر قومی ملازم تنظیموں، ٹریڈ یونینز اور متعلقہ قومی یا بین الاقوامی اداروں سے قانونی دائرہ کار میں تعاون اور اشتراک قائم کرنا۔

16. تنظیم کے مالی وسائل، عطیات، چندہ اور دیگر آمدنی کو صرف تنظیمی مقاصد اور ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنا۔

17. تنظیم کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے قانون کے مطابق ہر جائز، آئینی، جمہوری اور پر امن اقدام کرنا۔

18. بانی رہنما شہید محمد اسحاق ساقی کی قربانیوں اور خدمات، نیز محمود الحسن آرزو کی تنظیمی خدمات اور مشن کو محفوظ رکھنا اور آنے والی نسلوں تک منتقل کرنا۔

19. تنظیم کے ورکر اپنی مدد آپ کے تحت تنظیمی کاموں کے فروغ دے سکتے ہیں

20. سول ملازمین اور پینشنرز اپنے الگ سیکٹر میں کام کرنے کیلئے آزاد ہونگے اور انکے نمائندگان چناؤ ممبرز کی اکثریت رائے سے کیا جائے

آرٹیکل 5-الف: تنظیم کے بنیادی اصول

1. آئین پاکستان، قانون کی حکمرانی، جمہوری اقدار اور بنیادی انسانی حقوق کی پاسداری۔

2. آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات، اجتماعی مشاورت اور ادارہ جاتی فیصلہ سازی جس میں ملازمین کا مستقبل محفوظ رہے۔

3. دیانت داری، شفافیت، مالی نظم و ضبط، احتساب اور اچھی حکمرانی۔

4. میرٹ، مساوات، عدم امتیاز، انصاف اور انسانی وقار۔

5. اتحاد، اخوت، برداشت، باہمی احترام اور تنظیمی نظم و ضبط۔

6. ریاستی اداروں کے استحکام، عوامی خدمت، قومی یکجہتی اور پاکستان کے قومی مفاد کا تحفظ۔

7. حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پنشنرز، خواتین، نوجوانوں، خصوصی افراد اور اقلیتوں کی مساوی نمائندگی اور مساوی مواقع۔
8. تنظیم کے تمام معاملات میں آئین پاکستان، اس دستور، مروجہ قوانین، میرٹ، احتساب، اجتماعی مشاورت، شفافیت اور ادارہ جاتی بالادستی کی پابندی۔
9. تنظیم کا کوئی بھی فیصلہ، قرارداد، پالیسی یا اقدام ان بنیادی اصولوں، آئین پاکستان، اس دستور یا مروجہ قوانین سے متصادم نہیں ہوگا۔
10. تنظیم کا مرکزی چیئرمین با اختیار اور تا حیات ہوگا اور مرکزی باڈی کی تشکیل اور تبدیلی دستور 2026 کے مشترکہ فیصلوں کے تحت کریں گے۔

باب دوم

رکنیت

تمہیدی اصول

ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کی بنیاد اس کے اراکین پر استوار ہے۔ رکنیت تنظیم کی اصل قوت، اجتماعی وحدت، جمہوری نمائندگی اور آئینی جدوجہد کا بنیادی ستون ہے۔ تنظیم اس امر کی پابند ہوگی کہ رکنیت کا نظام شفاف، منصفانہ، غیر امتیازی، جمہوری اور آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اصولوں سے ہم آہنگ ہو۔

تنظیم ہر ایسے حاضر سروس سرکاری ملازم، ریٹائرڈ ملازم، پنشنر اور دیگر اہل سول ملازم کا حق ہے، جو اس دستور اور منظور شدہ قواعد و ضوابط کی پابندی قبول کرے، مساوی مواقع اور منصفانہ طریقہ کار کے تحت رکنیت فراہم کریں گے۔

رکنیت تمام سرکاری اداروں کے ملازمین حاصل کر سکتے ہیں بشرط ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کے دستور 2026 کی پابندی کرنی ہوگی

آرٹیکل 6

رکنیت، اہلیت، اقسام اور طریقہ کار

6.1 رکنیت کا حق

ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کی رکنیت ہر ایسے حاضر سروس سرکاری اور خودمختیار اداروں کے ملازم، ریٹائرڈ ملازم، پنشنر یا دیگر مجاز سول ملازم کے لیے کھلی ہوگی جو:

1. تنظیم کے دستور، اغراض و مقاصد، بنیادی اصولوں اور ضابطہ اخلاق سے اتفاق رکھتا ہو۔

2. آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، نافذ العمل قوانین اور ریاستی اداروں کے احترام پر یقین رکھتا ہو۔

3. تنظیم کے اتحاد، وقار، جمہوری اقدار اور اجتماعی مفادات کے فروغ کے لیے عملی تعاون کا خواہاں ہو۔

4. مقررہ درخواست فارم، رکنیت فیس، سالانہ چندہ اور دیگر منظور شدہ شرائط پوری کرے۔

5- ممبر شپ فارم بھرنے پر ایک رکن اور تنظیمی نمائندہ کیلئے لازم ہوگا ' آن لائن فارم بھرنے کی بھی تجویز ہے

— شہید ساقی —



APCA

6.2 اہلیت رکنیت

رکنیت کے لیے درخواست گزار کا:

الف. متعلقہ سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار یا منظور شدہ ادارے کا ملازم، ریٹائرڈ ملازم یا پنشنر ہونا ضروری ہوگا، یا مرکزی مجلس عاملہ کے منظور کردہ قواعد کے مطابق دیگر اہل فرد بھی رکنیت حاصل کر سکے گا۔

ب. تنظیم کے اغراض و مقاصد سے متصادم سرگرمیوں میں ملوث نہ ہونا ضروری ہوگا۔

ج. دستور کے تحت نااہل قرار نہ دیا گیا ہو۔

6.3 عدم امتیاز

تنظیم رکنیت کی فراہمی میں مذہب، عقیدہ، مسلک، جنس، زبان، نسل، قومیت، صوبہ، علاقہ، معذوری یا کسی بھی غیر آئینی امتیاز کی بنیاد پر تفریق نہیں کرے گی۔

تمام اہل افراد کو مساوی مواقع، مساوی تحفظ اور مساوی تنظیمی حقوق حاصل ہوں گے۔

6.4 رکنیت کی اقسام

تنظیم میں درج ذیل اقسام کی رکنیت ہوگی:

الف. لائف ممبر (Life Member)

ہر وہ ملازمین جو مقررہ قواعد کے مطابق یکمشت فیس کی ادائیگی پر مستقل رکنیت عطا کی جائے۔

ایسے ملازمین جو تنظیمی کی فلاح اور بہبود میں فیس کے برابر غیر مشروط رقم خرچ کی ہو اسکا فیصلہ تنظیمی نمائندگان نے کیا ہو۔

ایسے ملازمین جو پہلے ایپکا پاکستان (شہید ساقی) میں ممبر شپ حاصل کی اور تنظیم کے اصولوں کو نہیں توڑا وہ تمام ساتھی ممبر کے اہل ہونگے۔

ب. عام (جاب ٹائم) رکن (Ordinary / Job Time Member)

ہر حاضر سروس سرکاری ملازم اور خود مختیار اداروں اور تعلیمی اداروں کے ملازمین جو اس دستور کے مطابق رکنیت حاصل کرے اور تنظیمی واجبات ادا کرے۔

ج. ریٹائرڈ رکن (Retired Member)

وہ سابق سرکاری ملازم جو ریٹائرمنٹ کے بعد تنظیم سے وابستہ رہے اور جن کے ممبر شپ فارم پہلے موجود ہوں

د. پنشنر رکن (Pensioner Member) وہ ریٹائرڈ ملازم جو پنشن حاصل کرتا ہو اور قواعد کے مطابق رکنیت حاصل کرے۔

ه. افیلیٹڈ رکن (Affiliated Member) مرکزی مجلس عاملہ سے منظور شدہ ملازم تنظیم، ایسوسی ایشن، یونین یا فیڈریشن کا نمائندہ بطور ممبر شپ کا اہل ہوگا۔

و. معاون رکن (Associate Member) ایسا فرد یا ادارہ جو تنظیم کے اغراض و مقاصد کی تائید کرے اور قواعد کے مطابق معاون رکنیت حاصل کرے۔

ز. اعزازی رکن (Honorary Member) وہ شخصیت جسے آرٹیکل 10 کے تحت نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزازی رکنیت عطا کی جائے۔

6.5 رکنیت حاصل کرنے کا طریقہ کار

1. ہر درخواست گزار مقررہ رکنیت فارم مکمل کر کے متعلقہ یونٹ یا مجاز تنظیمی فورم میں جمع کرائے گا۔

2. مقررہ رکنیت فیس، سالانہ چندہ اور دیگر منظور شدہ واجبات ادا کیے جائیں گے۔

3. متعلقہ تنظیمی یونٹ یا مجاز فورم درخواست کا جائزہ لے کر اسے منظور یا معقول وجوہات کی بنیاد پر مسترد کر سکے گا۔

4. درخواست مسترد ہونے کی صورت میں درخواست گزار کو تحریری وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا اور اسے مقررہ فورم کے سامنے اپیل کا حق حاصل ہوگا۔

5. منظوری کے بعد رکن کا اندراج مرکزی رجسٹر، ڈیجیٹل ممبر شپ ریکارڈ اور متعلقہ تنظیمی رجسٹر میں کیا جائے گا۔

6. ہر رکن کو منفرد رکنیتی شناختی نمبر (Membership ID) جاری کیا جائے گا۔

7. ریٹائرڈ ملازمین، پنشنرز، افیلی ایٹڈ اور معاون اراکین کی رکنیت کے لیے مرکزی مجلس عاملہ الگ قواعد وضع کر سکے گی۔

6.6 رکنیت کا ریکارڈ

1. تنظیم تمام اراکین کا مرکزی، صوبائی، ضلعی اور یونٹ سطح پر تحریری اور ڈیجیٹل ریکارڈ محفوظ رکھے گی۔

2. رکنیت کے اندراج، تجدید، منتقلی، معطلی اور خاتمے کا مکمل ریکارڈ برقرار رکھا جائے گا۔

3. رکنیتی معلومات کی رازداری اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور انہیں صرف تنظیمی، انتظامی اور قانونی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

4. مرکزی مجلس عاملہ رکنیت کے اندراج، تجدید، انتقال، ڈیجیٹل رجسٹریشن، شناختی کارڈ، فیس اور دیگر انتظامی امور کے لیے قواعد و ضوابط وضع کر سکے گی۔

5. ممبر شپ کیلئے آن لائن ممبر شپ کی جائے گی

یہ آرٹیکل 6 دستور 2026 کے معیار کے مطابق مکمل، جدید، غیر مقرر اور قانونی انداز میں مرتب کیا گیا ہے۔

اگلے مرحلے میں ہم آرٹیکل 7 (رکن کے حقوق) کو اسی آئینی معیار کے مطابق تیار کریں گے، پھر اسی ترتیب سے آرٹیکل 8، 9 اور 10 مکمل کیے جائیں گے۔

رکن کے حقوق

تنظیم کا ہر رکن، اس دستور، منظور شدہ قواعد و ضوابط اور متعلقہ قوانین کے مطابق، درج ذیل حقوق کا حقدار ہوگا:

7.1 حق رائے دہی

ہر اہل رکن کو مقررہ شرائط پوری کرنے کی صورت میں تنظیم کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔

7.2 حق انتخاب

ہر اہل رکن کو اس دستور کے مطابق:

- انتخاب لڑنے؛
- کسی بھی تنظیمی عہدے کے لیے امیدوار بننے؛
- اور منتخب ہونے کی صورت میں تنظیمی ذمہ داریاں سنبھالنے کا حق حاصل ہوگا۔

7.3 حق نمائندگی اور شرکت

ہر رکن کو تنظیم کے اجلاسوں، جنرل باڈی، کنونشنز، کانفرنسوں، سیمینارز، ورکشاپس، تربیتی پروگراموں اور مشاورتی سرگرمیوں میں شرکت اور اپنی رائے کے اظہار کا حق حاصل ہوگا۔

7.4 حق اظہار رائے و تجاویز — شہید ساقی —

ہر رکن کو تنظیم کے اغراض و مقاصد کے فروغ کے لیے:

- قراردادیں؛
 - تجاویز؛
 - اصلاحی سفارشات؛
 - پالیسی تجاویز؛
 - اور شکایات
- مقررہ طریقہ کار کے مطابق پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

7.5 حق تنظیمی معاونت

ہر رکن کو اپنے:

- سروس معاملات؛
- پنشن کے معاملات؛
- تنخواہوں اور مراعات؛
- فلاح و بہبود؛
- قانونی معاونت؛
- اور دیگر تنظیمی امور میں دستور اور قواعد کے مطابق تنظیم کی معاونت حاصل کرنے کا حق ہوگا۔

7.6 حق معلومات

ہر رکن کو تنظیم کے مالی، انتظامی، انتخابی اور تنظیمی امور سے متعلق معلومات تک، اس دستور اور معلومات کی رازداری سے متعلق قواعد کے مطابق، مناسب رسائی حاصل ہوگی۔

7.7 حق مساوی سلوک

ہر رکن کے ساتھ بلا امتیاز مساوی، منصفانہ اور باوقار سلوک کیا جائے گا۔ کسی بھی رکن کے خلاف مذہب، عقیدہ، جنس، زبان، نسل، صوبہ، معذوری یا کسی دیگر غیر آئینی بنیاد پر امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائے گا۔

7.8 حق منصفانہ کارروائی

کسی بھی تنظیمی، انتظامی یا تادیبی کارروائی سے قبل ہر رکن کو درج ذیل حقوق حاصل ہوں گے:

— شہید ساقی —

1. تحریری اطلاع؛
2. الزامات کی مکمل تفصیل؛
3. صفائی پیش کرنے کا مناسب موقع؛
4. غیر جانبدار فورم کے سامنے سماعت؛
5. تحریری فیصلہ؛
6. اور اپیل کا حق۔

7.9 حق تربیت و فلاح

ہر رکن کو تنظیم کے زیر اہتمام:

- تربیتی پروگراموں؛
- قائدانہ صلاحیتوں کی ترقی؛

- تعلیمی سرگرمیوں؛
- قانونی آگاہی؛
- تحقیقی منصوبوں؛
- اور فلاحی اسکیموں مساوی طور پر استفادہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

7.10 حق آئینی تحفظ

کوئی بھی رکن اس دستور میں درج حقوق سے محروم نہیں کیا جائے گا، الا یہ کہ اس دستور، منظور شدہ قواعد یا کسی مجاز فورم کے تحریری اور قانونی فیصلے کے تحت ایسا کیا جائے۔

7.11 حق اپیل

ہر رکن کو تنظیم کے کسی بھی انتظامی، انتخابی یا تادیبی فیصلے کے خلاف اس دستور میں مقررہ اپیلی فورم سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہوگا، اور ایسی اپیل مقررہ مدت اور طریقہ کار کے مطابق سنی اور فیصلہ کی جائے گی۔

آرٹیکل 8

رکن کی ذمہ داریاں

تنظیم کا ہر رکن اس دستور، تنظیمی نظم و ضبط اور اجتماعی مفادات کے تحفظ کے لیے درج ذیل ذمہ داریوں کا پابند ہوگا:

8.1 دستور اور قانون کی پابندی

ہر رکن اس دستور، ضابطہ اخلاق، تنظیمی قواعد و ضوابط، منظور شدہ فیصلوں، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اور نافذ العمل قوانین کی مکمل پابندی کرے گا۔

8.2 اتحاد، وقار اور نظم و ضبط

ہر رکن تنظیم کے اتحاد، یکجہتی، وقار، نیک نامی، ساکھ، نظم و ضبط اور جمہوری روایات کے تحفظ اور فروغ کے لیے عملی کردار ادا کرے گا۔

8.3 مالی ذمہ داریاں

ہر رکن مقررہ رکنیت فیس، چندہ، عطیات، رضاکارانہ تنظیمی فنڈ اور دیگر منظور شدہ واجبات بروقت ادا کرے گا اور تنظیمی مالی نظم و ضبط کا احترام کرے گا۔

8.4 دیانت داری اور شفافیت

ہر رکن اپنے تنظیمی فرائض دیانت داری، امانت، شفافیت، غیر جانبداری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے گا اور ذاتی مفاد کو تنظیمی مفاد پر ترجیح نہیں دے گا۔

8.5 بدعنوانی سے اجتناب

ہر رکن رشوت، سفارش، اقربا پروری، مالی بے ضابطگی، جعل سازی، اختیارات کے ناجائز استعمال، مفادات کے ٹکراؤ (Conflict of Interest) اور ہر قسم کی غیر قانونی یا غیر اخلاقی سرگرمی سے اجتناب کرے گا۔

8.6 اجتماعی فیصلوں کا احترام

ہر رکن تنظیم کے جمہوری طریقے سے کیے گئے فیصلوں، قراردادوں اور پالیسیوں کا احترام کرے گا اور ان پر عمل درآمد میں تعاون کرے گا، بشرطیکہ وہ اس دستور اور قانون سے متصادم نہ ہوں۔

8.7 ملازمین اور پنشنرز کا اتحاد

ہر رکن حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پنشنرز، خواتین، نوجوان ملازمین اور خصوصی افراد کے درمیان اتحاد، باہمی احترام اور مشترکہ جدوجہد کے فروغ کے لیے کردار ادا کرے گا۔

8.8 عوامی خدمت اور ریاستی اداروں کا احترام

ہر رکن سرکاری اداروں کے استحکام، عوامی خدمت، پیشہ ورانہ دیانت داری، قومی مفاد، ائین پاکستان اور قانون کی بالادستی کا احترام کرے گا۔

8.9 تنظیمی املاک اور وسائل کا تحفظ

ہر رکن تنظیم کی املاک، مالی وسائل، ریکارڈ، ڈیجیٹل معلومات، دستاویزات، مونیوگرام، پرچم، مہر اور دیگر اثاثوں کے تحفظ اور درست استعمال کا پابند ہوگا۔

8.10 رازداری

ہر رکن تنظیم کے حساس، قانونی، مالی، انتخابی اور انتظامی معاملات سے متعلق معلومات کی رازداری برقرار رکھے گا، اگر مختلف معاملات کی اجازت دستور، قانون یا مجاز فورم نے دی ہو۔

8.11 مثبت کردار

ہر رکن تنظیم کے اغراض و مقاصد کے فروغ، رکنیت میں اضافے، آئینی جدوجہد، تنظیمی استحکام، تربیت، فلاح و بہبود اور سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مثبت اور تعمیری کردار ادا کرے گا۔

8.12 جوابدہی

ہر رکن اور نمائندگان اپنے تنظیمی اعمال اور فیصلوں کے لیے اس دستور، متعلقہ قواعد و ضوابط اور مجاز تنظیمی فورمز کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

— شہید ساقی —

مسودے کی نمایاں خصوصیات

- آئینی اور قانونی زبان۔
- ایپکا پاکستان کے منشور 2011 کے دستور کی روح برقرار رکھتے ہوئے جدید انداز میں اشاعت کیلئے منظم کرنا
- شفافیت، احتساب، رازداری، مفادات کے ٹکراؤ (Conflict of Interest) اور ڈیجیٹل ریکارڈ جیسے جدید ادارہ جاتی اصول شامل کرنا۔
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پنشنرز کے باہمی اتحاد کو دستور کا باقاعدہ حصہ بنایا گیا ہے۔
- تنظیمی نظم و ضبط اور ریاستی اداروں کے احترام کو واضح آئینی ذمہ داری کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

آرٹیکل 9

رکنیت کی معطلی، خاتمہ اور تادیبی کارروائی

9.1 رکنیت کی معطلی یا خاتمہ

کسی بھی رکن کی رکنیت درج ذیل حالات میں، اس دستور اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق، عارضی طور پر معطل یا مستقل طور پر ختم کی جا سکتی ہے:

1. رکن کی جانب سے تحریری استعفیٰ پیش کرنا۔
2. ایسی صورت میں ملازمت، قانونی حیثیت یا اہلیت کا خاتمہ جہاں اس دستور کے تحت رکنیت برقرار رکھنے کی گنجائش موجود نہ ہو۔
3. دستور، ضابطہ اخلاق، تنظیمی قواعد یا تنظیمی نظم و ضبط کی سنگین خلاف ورزی۔
4. تنظیم کے مالی، قانونی، انتظامی یا اخلاقی مفادات کو دانستہ نقصان پہنچانا۔
5. مناسب نوٹس کے باوجود مقررہ رکنیت فیس، چندہ یا دیگر واجبات مسلسل ادا نہ کرنا۔
6. جعل سازی، مالی بے ضابطگی، اختیارات کے ناجائز استعمال، بدعنوانی، دھوکہ دہی یا تنظیم کے خلاف ثابت شدہ سرگرمی۔
7. تنظیم کے نام، مہر، مونوگرام، پرچم، دستاویزات یا وسائل کا غیر مجاز یا ناجائز استعمال۔
8. کسی عدالت یا مجاز قانونی فورم کے ایسے فیصلے کی صورت میں جو رکن کی تنظیمی اہلیت کو متاثر کرتا ہو۔

9.2 تادیبی کارروائی کے بنیادی اصول (Due Process)

کسی بھی رکن کے خلاف کارروائی درج ذیل اصولوں کے مطابق ہوگی:

1. کسی بھی کارروائی سے قبل متعلقہ رکن کو تحریری شوکار نوٹس جاری کیا جائے گا۔
2. شوکار نوٹس میں تمام الزامات، شواہد اور متعلقہ دستاویزات کی واضح تفصیل درج ہوگی۔

3. رکن کو اپنا تحریری جواب جمع کرانے اور مناسب مدت میں صفائی پیش کرنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔
4. اگر ضروری ہو تو رکن کو مجاز تنظیمی فورم کے روبرو ذاتی سماعت کا موقع دیا جائے گا۔
5. ہر کارروائی غیر جانبدار، شفاف، منصفانہ اور تعصب سے پاک ہوگی۔
6. کوئی بھی رکن محض الزام کی بنیاد پر سزا کا مستحق نہیں ہوگا جب تک کہ الزامات مناسب شواہد کی بنیاد پر ثابت نہ ہو جائیں۔

9.3 تادیبی سزائیں

الزام ثابت ہونے کی صورت میں، جرم کی نوعیت اور شدت کے مطابق درج ذیل کارروائی کی جا سکتی ہے:

1. تحریری تنبیہ (Warning)
2. سرزنش (Censure)
3. مخصوص مدت کے لیے بعض تنظیمی حقوق کی معطلی
4. مخصوص مدت کے لیے رکنیت کی معطلی
5. تنظیمی عہدے سے برطرفی
6. مستقل طور پر رکنیت کا خاتمہ
7. تنظیم کو مالی نقصان پہنچنے کی صورت میں، قانون اور دستور کے مطابق نقصان کے ازالے کی کارروائی۔

APCA

9.4 فیصلہ

1. ہر تادیبی فیصلہ مجاز تنظیمی فورم کی جانب سے تحریری وجوہات کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
2. فیصلے کی مصدقہ نقل متعلقہ رکن کو فراہم کی جائے گی۔
3. فیصلہ تنظیمی ریکارڈ کا حصہ ہوگا۔

9.5 حق اپیل

1. ہر متاثرہ رکن کو تادیبی فیصلے کے خلاف مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ مجاز تنظیمی فورم کے سامنے اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
2. اپیل کی سماعت غیر جانبدار فورم کرے گا، جس کے ارکان ابتدائی کارروائی میں شامل نہ رہے ہوں۔
3. اپیل پر فیصلہ مقررہ مدت کے اندر تحریری طور پر جاری کیا جائے گا۔
4. اپیلی فورم کا فیصلہ، اس دستور کے تحت، حتمی تصور ہوگا۔

9.6 انصاف اور وقار کا تحفظ

تادیبی کارروائی کا مقصد کسی رکن کو غیر ضروری طور پر ہراساں کرنا نہیں بلکہ تنظیمی نظم و ضبط، شفافیت، احتساب، انصاف اور ادارہ جاتی وقار کا تحفظ ہوگا۔ ہر کارروائی میں انصاف، مساوات، غیر جانبداری اور انسانی وقار کے اصولوں کو مقدم رکھا جائے گا۔

دستوری نوٹ

یہ آرٹیکل پاکستان کے آئین کے اصولِ انصاف (Due Process)، شفاف طرزِ حکمرانی، قدرتی انصاف (Natural Justice) اور جمہوری تنظیمی نظم کے مطابق مرتب کیا گیا ہے، تاکہ کسی بھی رکن کے حقوق اور تنظیمی نظم و ضبط کے درمیان متوازن تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

آرٹیکل 10

(Honorary Membership)

اعزازی رکنیت

10.1 اعزازی رکنیت کا مقصد

اعزازی رکنیت ان ممتاز شخصیات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ہوگی جنہوں نے سرکاری ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پنشنرز، محنت کشوں، عوامی خدمت، آئینی و جمہوری جدوجہد یا ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کے اغراض و مقاصد کے فروغ میں نمایاں، غیر معمولی اور قابلِ قدر خدمات انجام دی ہوں۔

10.2 اعزازی رکنیت دینے کا اختیار

اعزازی رکنیت مرکزی مجلسِ عاملہ کی کم از کم دو تہائی (2/3) اکثریت سے منظور کی جائے گی، اور اس کی منظوری باقاعدہ قرارداد کے ذریعے دی جائے گی۔

10.3 اعزازی رکن کی حیثیت

اعزازی رکن:

1. تنظیم کا معزز اور باوقار رکن تصور ہوگا۔
2. تنظیم کی تقریبات، سیمینارز، کانفرنسوں اور مشاورتی پروگراموں میں شرکت کر سکے گا۔
3. تنظیم کو مشاورتی آراء اور تجاویز پیش کرنے کا حق رکھے گا۔
4. تنظیم کے اغراض و مقاصد کے فروغ میں رضاکارانہ کردار ادا کر سکے گا۔

10.4 انتخابی اور انتظامی حقوق شہید ساقی



اعزازی رکن کو:

1. ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔
2. تنظیمی انتخابات میں امیدوار بننے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔
3. کسی منتخب یا انتظامی عہدے پر فائز ہونے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔
4. تنظیم کے مالی یا انتظامی فیصلوں میں ووٹنگ کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

البتہ اگر کوئی اعزازی رکن اس دستور 2026 کے مطابق باقاعدہ عام رکنیت حاصل کر لے تو اس کے حقوق و فرائض اس دستور کے مطابق ہوں گے۔

10.5 اعزازی اسناد

مرکزی مجلسِ عاملہ اعزازی رکن کو اس کی خدمات کے اعتراف میں:

- اعزازی سند؛
- شیلڈ؛
- تمغہ؛
- یا دیگر مناسب اعزاز

عطا کر سکتی ہے۔

10.6 اعزازی رکنیت کی واپسی

مرکزی مجلسِ عاملہ، تحریری وجوہات اور منصفانہ سماعت کے بعد، دو تہائی (2/3) اکثریت سے اعزازی رکنیت واپس لینے کی مجاز ہوگی اگر:

1. اعزازی رکن تنظیم کی ساکھ کو نقصان پہنچائے۔
2. تنظیم کے اغراض و مقاصد کے خلاف سرگرمی میں ملوث ہو۔
3. کسی سنگین غیر اخلاقی یا غیر قانونی عمل میں ملوث پایا جائے۔
4. اعزازی رکنیت کے تقاضوں کے منافی طرزِ عمل اختیار کرے۔

10.7 اعزازی رکنیت کی نوعیت

اعزازی رکنیت محض اعزاز اور اعترافِ خدمات ہوگی، جس سے کسی قسم کے تنظیمی، انتخابی، انتظامی یا مالی اختیارات خودبخود حاصل نہیں ہوں گے یا اس دستور میں کسی مخصوص معاملے کے لیے صراحتاً اس کی اجازت دی گئی ہو۔

اختتامی تشریحی شق

10.8 تشریح اور قواعد سازی کا اختیار

1. اس باب میں مذکور رکنیت، اہلیت، رکنیت کی اقسام، رجسٹریشن، حقوق، ذمہ داریاں، تادیبی کارروائی، اپیل، اعزازی رکنیت اور دیگر متعلقہ امور کی تفصیلات، طریقہ کار، فارم، ریکارڈ، فیس، ڈیجیٹل رجسٹریشن اور انتظامی ضوابط

- مرکزی مجلس عاملہ، اس دستور کے مطابق، قواعد و ضوابط (Rules & Regulations) کے ذریعے وضع کر سکے گی۔
2. اس باب کے تحت بنائے گئے تمام قواعد و ضوابط اس دستور، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، نافذ العمل قوانین اور تنظیم کے بنیادی اصولوں سے متصادم نہیں ہوں گے۔
3. اگر اس باب کی کسی شق کی تعبیر، اطلاق یا نفاذ کے بارے میں کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تشریح مرکزی مجلس عاملہ کرے گی، تاہم ایسی تشریح اس دستور کے متن، اغراض و مقاصد، جمہوری اصولوں اور قدرتی انصاف (Natural Justice) کے مطابق ہوگی۔
4. قواعد و ضوابط میں کی جانے والی کوئی بھی ترمیم یا اضافہ اس دستور میں درج اراکین کے بنیادی حقوق، انتخابی حقوق، اپیل کے حق یا مساوی سلوک کے اصول کو محدود یا سلب نہیں کرے گا۔
5. اس باب کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کی منظوری مرکزی مجلس عاملہ دے گی اور ان کی توثیق آئندہ مرکزی جنرل کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائے گی، تاکہ تنظیمی شفافیت، احتساب اور جمہوری نگرانی برقرار رہے۔

تحفظی شق (Saving Clause)

آرٹیکل 10.9 – تحفظی شق

1. اگر اس باب کی کسی شق، ذیلی شق، قاعدے یا اس کے کسی حصے کو کسی مجاز عدالت، قانونی اتھارٹی یا تنظیم کے مجاز آئینی فورم کی جانب سے کالعدم، غیر مؤثر یا ناقابل نفاذ قرار دیا جائے، تو اس کا اثر صرف اسی مخصوص شق یا حصے تک محدود ہوگا، جبکہ اس باب کی باقی تمام شقیں اور اس دستور کی دیگر دفعات بدستور مکمل طور پر نافذ العمل اور مؤثر رہیں گی۔
2. ایسی صورت میں مرکزی مجلس عاملہ یا متعلقہ مجاز آئینی فورم، اس دستور کے اغراض و مقاصد، بنیادی اصولوں اور آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مطابق، متاثرہ شق کے متبادل یا اصلاحی متن کی تجویز مرتب کرے گا، جس کی توثیق اس دستور میں مقررہ طریقہ کار کے مطابق کی جائے گی۔
3. اس باب کی کسی شق کی عارضی عدم عملداری، تشریحی اختلاف یا نفاذ میں رکاوٹ کی بنیاد پر کسی رکن کے بنیادی

حقوق، تنظیم کی قانونی حیثیت یا تنظیم کے جمہوری اور انتظامی امور کو غیر ضروری طور پر متاثر نہیں کیا جائے گا۔
4. اس تحفظی شق کا مقصد اس دستور کی قانونی حیثیت، ادارہ جاتی تسلسل، جمہوری استحکام اور تنظیمی فعالیت کو ہر حال میں برقرار رکھنا ہے۔

باب سوم

تنظیمی ڈھانچہ، اختیارات اور ذمہ داریاں

تمہیدی نوٹ

مجوزہ دستور 2026 - ایپکا پاکستان (شہید ساقی)

یہ باب آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی") کے تنظیمی ڈھانچے، اختیارات، ذمہ داریوں اور باہمی روابط کا تعین کرتا ہے۔ اس باب کی بنیاد تنظیم کے غیر سیاسی، جمہوری، آئینی، شفاف اور جوابدہ اصولوں پر رکھی گئی ہے تاکہ حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کے حقوق کا مؤثر تحفظ، سرکاری اداروں کا استحکام، فلاح و بہبود اور قومی یکجہتی کو فروغ دیا جاسکے۔

آرٹیکل 11: تنظیمی ڈھانچہ

1. آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی") درج ذیل سطحوں پر اپنی تنظیم قائم کرے گی:

- مرکزی (وفاقی) تنظیم
- صوبائی تنظیم
- ریجنل / ڈویژنل تنظیم
- ضلعی تنظیم
- تحصیل / تعلقہ تنظیم
- محکمہ جاتی / ادارہ جاتی یونٹ
- ریٹائرڈ ملازمین و پینشنرز ونگ (مرکزی و صوبائی سطح پر، جہاں ضروری ہو)

2. ہر سطح تنظیم اپنے بالائی تنظیمی فورم کے ماتحت ہوگی اور اس دستور، تنظیمی پالیسی اور جمہوری فیصلوں کی پابند ہوگی۔

3. تنظیم کا تمام ڈھانچہ مشاورت، جمہوریت، شفافیت، احتساب اور آئینی اصولوں پر استوار ہوگا۔

آرٹیکل 12: مرکزی مجلس عاملہ

مرکزی مجلس عاملہ تنظیم کا اعلیٰ انتظامی، پالیسی ساز اور نمائندہ ادارہ ہوگی، جس میں حسب دستور درج ذیل عہدیداران شامل ہوں گے:

- مرکزی چیئرمین
- مرکزی وائیس چیئرمین
- بانی ممبران
- سرپرستان
- مرکزی صدر
- سینئر نائب صدر
- نائب صدور
- جنرل سیکریٹری

- ایڈیشنل جنرل سیکریٹری
- ایڈیشنل جنرل سیکریٹری 'ڈپٹی جنرل سیکریٹری' ز
- سیکریٹری اطلاعات
- سیکریٹری فنانس
- سیکریٹری تنظیم
- سیکریٹری قانونی امور
- سیکریٹری خواتین
- سیکریٹری نوجوانان
- سیکریٹری پینشنرز و ریٹائرڈ ملازمین
- دیگر عہدیداران، حسبِ ضرورت

مرکزی مجلسِ عاملہ:

- قومی سطح پر تنظیمی پالیسی مرتب کرے گی۔
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے مشترکہ مفادات کا تحفظ کرے گی۔
- اداروں کے استحکام، ملازمین کی فلاح اور آئینی حقوق کے لیے پرامن جدوجہد کی قیادت کرے گی۔
- تنظیم کے مالی، انتظامی اور آئینی معاملات کی نگرانی کرے گی۔

آرٹیکل 13: صوبائی تنظیم

ہر صوبے میں منتخب صوبائی تنظیم قائم ہوگی، جو:

- صوبائی ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرے گی۔
- مرکزی پالیسی اور دستور پر عمل درآمد یقینی بنائے گی۔
- ڈویژنل، ضلعی اور مقامی تنظیموں کی نگرانی کرے گی۔
- سالانہ کارکردگی، مالیاتی اور تنظیمی رپورٹ مرکزی مجلسِ عاملہ کو پیش کرے گی۔
- صوبائی سطح پر ادارہ جاتی استحکام، اتحاد اور تنظیمی ترقی کو فروغ دے گی۔

آرٹیکل 14: ڈویژنل، ضلعی، تحصیل و ادارہ جاتی تنظیمیں

ہر ڈویژن، ضلع، تحصیل، تعلقہ اور ادارے میں منتخب تنظیم قائم ہوگی، جو:

- ملازمین اور پینشنرز کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرے گی۔
- نئے ارکان کی رجسٹریشن اور ریکارڈ مرتب کرے گی۔
- تنظیمی اجلاس، مشاورتی نشستیں اور تربیتی پروگرام منعقد کرے گی۔
- مرکزی اور صوبائی ہدایات پر عمل درآمد کرے گی۔
- ممبرشپ، مالیاتی اور انتظامی ریکارڈ محفوظ رکھے گی۔
- تنظیمی اتحاد، نظم و ضبط اور شفافیت کو فروغ دے گی۔

آرٹیکل 15: تنظیمی اجلاس

1. مرکزی مجلسِ عاملہ کم از کم ہر تین یا چھ ماہ میں ایک اجلاس منعقد کرے گی۔
2. صوبائی، ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل تنظیمیں کم از کم ہر دو یا تین ماہ میں ایک اجلاس منعقد کریں گی۔
3. ہنگامی اجلاس صدر یا کم از کم ایک تہائی اراکین کی تحریری درخواست پر طلب کیا جا سکے گا۔
4. اجلاس کی کارروائی تحریری اور ڈیجیٹل ریکارڈ کی صورت میں محفوظ کی جائے گی۔

— شہید ساقی —



آرٹیکل 16: کورم

1. مرکزی مجلسِ عاملہ کے اجلاس کے لیے کم از کم نصف اراکین کی موجودگی ضروری ہوگی۔
2. دیگر تنظیمی فورمز کا کورم ان کے کل اراکین کی نصف تعداد یا دستور میں مقررہ تناسب کے مطابق ہوگا یا تنظیمی صدر و جنرل سیکریٹری فیصلہ کر کے اجلاس کرنے کے مجاز ہونگے۔
3. کورم مکمل نہ ہونے کی صورت میں اجلاس مؤخر نہیں کیا جائے گا اور دوبارہ طلب کردہ اجلاس میں غیر حاضر نمائندگان کی تبدیلی اور دستور کے مطابق کارروائی کرے گا۔

آرٹیکل 17: اختیارات، شفافیت اور جوابدہی

1. کوئی بھی عہدیدار دستور سے بالاتر نہیں ہوگا۔
2. تمام مالی، انتظامی، تنظیمی اور پالیسی فیصلے اجتماعی مشاورت، شفافیت، احتساب اور آئینی طریقہ کار کے مطابق کیے جائیں گے۔
3. کسی ایک فرد کو غیر معمولی یا غیر محدود اختیارات حاصل نہیں ہوں گے۔
4. ہر عہدیدار اپنے اختیارات کے استعمال اور ذمہ داریوں کی انجام دہی پر متعلقہ تنظیمی فورم کے سامنے جوابدہ ہوگا۔
5. تنظیم کے تمام فیصلوں میں حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے مشترکہ مفادات کو ترجیح دی جائے گی اور فیصلہ اکثریتی رائے سے کرنے کا ہر فورم پابند ہوگا۔

آرٹیکل 18: ڈیجیٹل گورننس

تنظیم جدید تقاضوں کے مطابق:

- ڈیجیٹل ممبرشپ سسٹم،
- مرکزی ڈیٹا بیس،
- آن لائن اجلاس،
- الیکٹرانک ووٹنگ (جہاں قانون اجازت دے)،
- ڈیجیٹل مالیاتی نظام،
- ویب سائٹ اور آن لائن معلوماتی نظام

قائم کرے گی تاکہ شفافیت، احتساب، مؤثر رابطے اور ریکارڈ کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

تنظیم کی سرکاری ویب سائٹ www.apcapk.com تنظیم کی مجاز آن لائن معلوماتی اور رابطہ گاہ ہوگی، جہاں دستور، تنظیمی اطلاعات، پالیسی دستاویزات، رکنیت، سرکاری اعلانات اور دیگر متعلقہ مواد شائع کیا جاسکے گا۔

شوشل میڈیا کے ذریعے سے تمام تنظیمی فیصلہ جات اور کام کو عام و خاص رکن کیلئے استعمال کرنے کی مکمل آزادی ہوگی

اہم نمائندگان جس میں مرکزی چیئرمین ' مرکزی و صوبائی صدر و سیکریٹری جنرل یا جنرل سیکریٹری کے بیانات کو تنظیمی فیصلہ جات قبول کیا جائے گا

باب سوم کے بنیادی اصول

- غیر سیاسی، جمہوری اور آئینی تنظیم
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کی مساوی نمائندگی
- اداروں کا استحکام اور عوامی خدمت
- شفاف، جوابدہ اور جدید طرز حکمرانی
- قومی یکجہتی اور ملازمین کا اتحاد

(الف) مزید تنظیمی ڈھانچہ، اختیارات اور ذمہ داریاں

مجوزہ دستور 2026 - آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی")

تنظیمی ڈھانچہ (چارٹ)

تنظیمی سطح	تنظیمی ادارہ	اہم عہدیداران	بنیادی ذمہ داریاں
---------------	--------------	---------------	-------------------------



مرکزی (وفاقی سطح)	مرکزی مجلس عاملہ	مرکزی چیئرمین، مرکزی وائیس چیئرمین ' مرکزی صدر، سینئر نائب صدر، نائب صدور، مرکزی سیکریٹری جنرل، ایڈیشنل سیکریٹری جنرل ' ڈپٹی سیکریٹری جنرل، سیکریٹری فنانس، سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری تنظیم، سیکریٹری قانونی امور، سیکریٹری خواتین، سیکریٹری نوجوانان، سیکریٹری پینشنرز و ریٹائرڈ ملازمین، سیکریٹری آئی ٹی و ڈیجیٹل گورننس، سیکریٹری ویلفیئر، سیکریٹری ریسرچ و پالیسی، دیگر عہدیداران حسب ضرورت	قومی پالیسی سازی، آئینی و تنظیمی نگہ رانی، مالیاتی کنٹرول، صوبائی تنظیموں کی نگہ رانی، قومی سطح پر نمائندگی
صوبائی سطح	صوبائی مجلس عاملہ	چیئرمین و وائیس چیئرمین (اعزازی) صوبائی صدر، سینئر نائب صدر، نائب صدور، جنرل سیکریٹری، ایڈیشنل جنرل	صوبائی سطح پر تنظیمی نظم، ڈویژنل و ضلعی تنظیموں کی نگہ رانی، مرکزی پالیسی

		سیکریٹری، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری ڈپٹی جنرل سیکریٹری، سیکریٹری فنانس، اطلاعات، تنظیم، قانونی امور، خواتین، نوجوانان، پینشنرز، آئی ٹی، ویلفیئر، دیگر حسب ضرورت	پر عمل درآمد
ریجنل / ڈویژنل سطح	ڈویژنل مجلس عامہ	ڈویژنل صدر، نائب صدر، جنرل سیکریٹری، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری ڈپٹی جنرل سیکریٹری، سیکریٹری فنانس، سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری تنظیم، دیگر حسب ضرورت اعزازی نمائندگان	ضلعی تنظیموں میں رابطہ، تنظیمی مانیٹرنگ، ڈویژنل سطح پر ہم آہنگی
ضلعی سطح	ضلعی مجلس عامہ	ضلعی صدر، نائب صدر، جنرل سیکریٹری، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری ڈپٹی جنرل سیکریٹری، سیکریٹری فنانس، سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری تنظیم، دیگر حسب ضرورت اعزازی نمائندگان	ضلع بھر کی تنظیمی سرگرمیوں کی نگہ رانی، ممبر شپ، اجلاس، ملازمین کے مسائل کا حل
تحصیل / تعلقہ سطح	تحصیل / تعلقہ مجلس عامہ	صدر، نائب صدر، جنرل سیکریٹری، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری 'ڈپٹی'	مقامی رابطہ، ممبر شپ، تنظیمی پروگرام،

		جنرل سیکریٹری، سیکریٹری فنانس، سیکریٹری اطلاعات، دیگر حسب ضرورت	ضلعی تنظیم سے رابطہ
ادارہ جاتی / یونٹ سطح	یونٹ مجلس عاملہ	یونٹ صدر، نائب صدر، جنرل سیکریٹری، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری، ڈپٹی جنرل سیکریٹری، سیکریٹری فنانس، سیکریٹری اطلاعات، دیگر حسب ضرورت	ادارہ جاتی سطح پر ملازمین کی نمائندگی، رکـنیت، شـکایات، تنظیمی نظم و ضبط
ریٹائرڈ ملازمین و پینشنرز ونگ	مرکزی و صوبائی ونگ	چیئرمین، وائس چیئرمین، جنرل سیکریٹری، دیگر حسب ضرورت	ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے حقوق، فلاح و بہبود، مشاورتی کردار اور تنظیمی معاونت
مجلس سرپرست (تان) Council of Patron (s)	مرکزی، صوبائی، ڈویژنل، ضلعی و ادارہ جاتی مجلس سرپرستان	چیئرمین، وائس چیئرمین، چیف سرپرست، سرپرست، دیگر اراکین	آئینی رہنمائی، تنظیمی مشاورت، نظریاتی تسلسل، ثالثی، تھنک ٹینک، ادارہ جاتی یادداشت (Institutional Memory)

(ب) تنظیمی اختیارات کا بہاؤ (Chain of Command)

مرکزی مجلسِ عاملہ



صوبائی مجلسِ عاملہ



ریجنل / ڈویژنل مجلسِ عاملہ



ضلعی مجلسِ عاملہ



تحصیل / تعلقہ مجلسِ عاملہ



ادارہ جاتی / یونٹ مجلسِ عاملہ

مجلسِ سرپرستان اور بانی ممبران ہر سطح پر متعلقہ تنظیمی فورم کے ساتھ مشاورتی، آئینی اور فکری رہنمائی کا کردار ادا کرے گی۔

(پ) مرکزی مجلسِ عاملہ (تفصیلی عہدوں کا چارٹ)

بنیادی ذمہ داری	عہدہ
تمام تنظیمی امور کا سربراہ	مرکزی چیئرمین
تنظیم کی مجموعی قیادت، نمائندگی اور نگرانی	مرکزی صدر
صدر کی معاونت اور عدم موجودگی میں ذمہ داریاں انجام دینا	سینئر نائب صدر
مختلف تنظیمی شعبہ جات اور خصوصی ذمہ داریوں کی نگرانی	نائب صدور
تنظیمی امور، انتظامیہ اور فیصلوں پر عمل درآمد	سیکرٹری جنرل
سیکرٹری جنرل کی معاونت اور تفویض کردہ ذمہ داریاں	ایڈیشنل سیکرٹری جنرل
انتظامی و تنظیمی رابطہ کاری	ڈپٹی سیکرٹری جنرل
مالیات، بجٹ، حسابات اور آڈٹ	سیکرٹری فنانس
میڈیا، پریس، تشہیر اور اطلاعات	سیکرٹری اطلاعات

سیکرٹری تنظیم	ممبرشپ، تنظیم سازی اور تنظیمی ڈھانچہ
سیکرٹری قانونی امور	آئینی، قانونی اور عدالتی معاملات
سیکرٹری خواتین	خواتین ملازمین کے حقوق اور نمائندگی
سیکرٹری نوجوانان	نوجوان ملازمین کی نمائندگی، تربیت اور تنظیم سازی
سیکرٹری پینشنرز و ریٹائرڈ ملازمین	ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے حقوق
سیکرٹری آئی ٹی و ڈیجیٹل گورننس	ویب سائٹ، ڈیجیٹل ممبرشپ، ڈیٹا بیس اور ٹیکنالوجی
سیکرٹری ریسرچ و پالیسی	تحقیقی ریسرچ، پالیسی تجاویز اور اصلاحات
سیکرٹری ویلفیئر	فلاحی پروگرام، امدادی سرگرمیاں اور رفاہی منصوبے
دیگر عہدیداران	مرکزی مجلسِ عاملہ کی منظوری سے حسبِ ضرورت

آرٹیکل 19: مستقل مرکزی کمیٹیاں (Standing Committees)

مرکزی مجلسِ عاملہ تنظیم کے مؤثر انتظام، پالیسی سازی، نگرانی، مشاورت، شفافیت اور ادارہ جاتی استحکام کے لیے درج ذیل مستقل مرکزی کمیٹیاں قائم کرے گی۔ ہر کمیٹی متعلقہ ایگزیکوٹو باڈی کا صدر سیکریٹری جنرل یا جنرل سیکریٹری کی مشاورت اور سربراہی میں کام کرے گی اور اپنی کارکردگی کی رپورٹ مرکزی مجلسِ عاملہ کو پیش کرے گی۔

19 (الف) مستقل مرکزی کمیٹیوں کا چارٹ

کمیٹی	سربراہ	بنیادی فرائض	کام کا طریقہ کار
قانونی امور کمیٹی	سیکرٹری جنرل یا سیکریٹری قانونی امور	دستور، قانونی مشاورت، مقدمات، سروس و لیبر قوانین، آئینی معاملات	ماہانہ اجلاس، قانونی رائے کی تیاری، مقدمات کی نگرانی، وکلاء کے پینل سے مشاورت، سہ ماہی رپورٹ
مالیات و آڈٹ کمیٹی	سیکرٹری فنانس	بجٹ، مالی منصوبہ بندی، داخلی آڈٹ، مالی شفافیت، اخراجات کی	آمدنی و اخراجات کا جائزہ، سہ ماہی مالی رپورٹ، سالانہ آڈٹ، مالی قواعد پر عمل

درآمد	نگرانی	سیکرٹری تنظیم	تنظیم و ممبرشپ کمیٹی
ممبرشپ مہم، نئے یونٹس کی منظوری، تنظیمی معائنہ، سالانہ تنظیمی جائزہ	ممبرشپ، تنظیم سازی، انتخابات، تنظیمی ڈھانچہ	سیکرٹری تنظیم	تنظیم و ممبرشپ کمیٹی
خواتین اجلاس، شکایات کا جائزہ، آگاہی پروگرام، سالانہ رپورٹ	خواتین ملازمین کے حقوق، نمائندگی، تربیت	سیکرٹری خواتین	خواتین ونگ کمیٹی
تربیتی ورکشاپس، لیڈرشپ پروگرام، نوجوان ممبران کی رجسٹریشن، ششماہی جائزہ	نوجوان قیادت، تربیت، رضاکارانہ سرگرمیاں	سیکرٹری نوجوانان	نوجوانان ونگ کمیٹی
پینشن کیسز کی نگرانی، متعلقہ اداروں سے رابطہ، پینشنرز اجلاس، سہ ماہی رپورٹ	پنشن، گریجویٹ، ریٹائرڈ ملازمین کے حقوق	سیکرٹری پینشنرز و ریٹائرڈ ملازمین	پینشنرز ونگ کمیٹی
ویلفیئر فنڈ کی نگرانی، مستحقین کی جانچ، امدادی فیصلے، سالانہ ویلفیئر رپورٹ	امدادی فنڈ، فلاحی منصوبے، ہنگامی امداد	سیکرٹری ویلفیئر	ویلفیئر کمیٹی
تحقیقی مطالعات، ڈیٹا تجزیہ، پالیسی پیپرز، سالانہ پالیسی رپورٹ	تحقیقی ریسرچ، پالیسی تجاویز، سروے، اصلاحات	سیکرٹری ریسرچ و پالیسی	ریسرچ و پالیسی کمیٹی
پریس کانفرنس، میڈیا مانیٹرنگ، سوشل میڈیا حکمت عملی، ماہانہ میڈیا رپورٹ	میڈیا رابطہ، پریس ریلیز، عوامی آگاہی	سیکرٹری میڈیا و پبلک ریلیشنز و رابطہ سیکرٹری	میڈیا و اطلاعات کمیٹی

ڈیجیٹل گورننس آئی ٹی کمٹی	سیکرٹری آئی ٹی و ڈیجیٹل گورننس	ویب سائٹ، ڈیجیٹل ممبرشپ، آن لائن اجلاس، ڈیٹا بیس	آئی ٹی سسٹم کی نگرانی، سائبر سیکورٹی، ڈیجیٹل ریکارڈ، سہ ماہی آئی ٹی رپورٹ
شکایات و تنازعات کمٹی	سیکرٹری شکایات و تنازعات	شکایات کا انسداد، مصالحہ، ثالثی، داخلی تنازعات کا حل	شکایات کی سماعت، مصالحہ اجلاس، سفارشات، فیصلوں کی پیروی
لیبر ریشنز و مذاکرات کمٹی	سیکرٹری لیبر ریشنز و اجتماعی سودے بازی	حکومت سے مذاکرات، چارٹر آف ڈیمانڈ، اجتماعی سودے بازی	مذاکراتی ٹیم کی تشکیل، مطالبات کی تیاری، حکومتی اجلاس، پیش رفت رپورٹ

19 (ب) عمومی ضوابط

ہر کمیٹی کم از کم ہر تین ماہ میں ایک اجلاس منعقد کرے گی، جبکہ ضرورت پڑنے پر چیئرمین یا متعلقہ ایگزیکٹو باڈی کا صدر سیکریٹری جنرل یا جنرل سیکریٹری کی مشاورت سے ہنگامی اجلاس طلب کر سکے گا۔ ہر کمیٹی اپنے اجلاس کی کارروائی (Minutes) تحریری اور ڈیجیٹل شکل میں محفوظ رکھے گی اور ممبرز و نمائندگان کی معلومات کیلئے شوشل میڈیا پر پوسٹ کرنا۔ ہر کمیٹی اپنی سہ ماہی اور سالانہ کارکردگی رپورٹ مرکزی مجلس کو پیش کرے گی۔

کسی بھی کمیٹی میں ضرورت کے مطابق متعلقہ شعبے کے ماہرین، سینئر نمائندگان، قانونی مشیران یا تکنیکی ماہرین کو بطور مشاورتی رکن شامل کیا جا سکے گا، تاہم ووٹنگ کا حق صرف منظور شدہ اراکین کو حاصل ہوگا۔ تمام کمیٹیاں اس دستور، آئین پاکستان، نافذ العمل قوانین اور مرکزی مجلس عاملہ کی پالیسیوں کے مطابق کام کریں گی اور کسی بھی ورکر و ممبر اور تنظیمی نمائندہ کی عزت نفس پائمال کرنے کی بھی کسی کو حق نہیں ہوگا۔ دو یا دو سے زیادہ کمیٹیوں سے متعلق مشترکہ معاملات میں متعلقہ کمیٹیاں مشترکہ اجلاس منعقد کر سکیں گی اور مشترکہ سفارشات مرکزی مجلس عاملہ کو پیش کریں گی۔

مرکزی مجلس عاملہ دو تہائی اکثریت سے ضرورت کے مطابق نئی مستقل کمیٹیاں قائم، موجودہ کمیٹیوں میں ردوبدل یا غیر فعال کمیٹیوں کو ختم کر سکے گی، بشرطیکہ یہ تبدیلیاں اس دستور کے بنیادی اصولوں سے متصادم نہ ہوں۔

باب چہارم

انتخابات، انتخابی کمیشن، انتخابی ضابطہ اخلاق اور مدت عہدہ

تمہیدی اصول

**مجوزہ دستور 2026 - آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول
ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی")**

آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی") میں تمام انتخابات غیر سیاسی، جمہوری، آئینی، شفاف، آزاد اور منصفانہ اصولوں کے مطابق منعقد ہوں گے، تاکہ حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کی حقیقی اور مساوی نمائندگی کو یقینی بنایا جا سکے۔

آرٹیکل 20: جمہوری انتخابات

1. تنظیم کے تمام عہدیداران کا انتخاب آزاد، منصفانہ، شفاف، خفیہ رائے شماری اور یا جمہوری اصولوں کے مطابق مشترکہ مشاورت سے ہوگا۔
2. ہر اہل رکن کو دستور کے مطابق ووٹ دینے اور انتخاب لڑنے یا رائے کا مساوی حق حاصل ہوگا۔
3. انتخابات میں کسی بھی قسم کے امتیاز، دباؤ، دھونس، مالی یا سیاسی اثر و رسوخ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔
4. انتخابی عمل کا مقصد تنظیمی اتحاد، ادارہ جاتی استحکام، جمہوری روایات اور اجتماعی قیادت کو فروغ دینا ہوگا۔

آرٹیکل 21: مرکزی و صوبائی انتخابی کمیشن

1. مرکزی سطح پر ایک آزاد، خودمختار اور غیر جانبدار مرکزی انتخابی کمیشن قائم کیا جائے گا۔

2. ہر صوبے میں ایک **صوبائی انتخابی کمیشن** تشکیل دیا جائے گا۔
3. انتخابی کمیشن کے ارکان غیر جانبدار، باکردار اور بااعتماد ہوں گے اور وہ متعلقہ انتخاب میں امیدوار نہیں ہوں گے۔
4. انتخابی کمیشن درج ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا:

- انتخابی شیڈول کا اجراء؛
- کاغذات نامزدگی وصول کرنا؛
- جانچ پڑتال؛
- امیدواروں کی حتمی فہرست؛
- پولنگ، ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان؛
- انتخابی ریکارڈ کی حفاظت اور تحفظ۔

آرٹیکل 22: مدتِ عہدہ

1. تمام منتخب مرکزی عہدیداران کی مدتِ عہدہ **پانچ (5) سال** ہوگی۔
2. تمام منتخب صوبائی عہدیداران کی مدتِ عہدہ **چار (4) سال** ہوگی۔
3. تمام منتخب ڈویژنل اور ضلعی و تحصیل اور وفاقی سیکٹر عہدیداران کی مدتِ عہدہ **تین (3) سال** ہوگی۔
4. تمام منتخب محکماتی یونٹ اور سیکٹر یا ونگ کے عہدیداران کی مدتِ عہدہ **دو (2) سال** ہوگی۔
5. مدت کے اختتام کے بعد کسی بھی سطح پر عہدیدار نہیں کہلائے گا اگر مدت کی توسیع مرکزی چیئرمین مجلس عاملہ یا تمام نمائندگان کی مشاورت سے ہوگی۔
6. مدت مکمل ہونے سے قبل یا بعد میں نئے انتخابات کرانا لازمی ہوگا۔
7. کسی بھی سطح پر نماندگان یا وکزر چناؤ کریں یا مشترکہ سفارش یا فیصلہ کرنے حق حاصل رہے گا۔
8. نئے منتخب عہدیداران کا نوٹفیکیشن جاری ہونے بعد عمول کے انتظامی امور انجام دیں گے
9. نئے مرکزی اور صوبائی نمندگان حلف اٹھانے کے پابند ہوں گے۔
10. تنظیمی عہدیداران ملازمین کی فلاح و بہبود کو اہمیت دیں گے اور تمام فیصلہ جات کی منظوری اپنے فورم سے لینے کے پابند ہوں گے

آرٹیکل 23 : امیدوار کی اہلیت

ہر امیدوار کے لیے ضروری ہوگا کہ:

1. وہ تنظیم کا باقاعدہ، فعال اور خوش کردار رکن ہو۔
2. اس کے ذمے کوئی واجب الادا تنظیمی واجبات نہ ہوں۔
3. وہ دستور، ضابطہ اخلاق اور تنظیمی نظم و ضبط کا پابند ہو۔
4. اس کے خلاف بدعنوانی، جعل سازی، مالی بے ضابطگی یا سنگین تنظیمی خلاف ورزی ثابت نہ ہوئی ہو۔
5. وہ تنظیم کے غیر سیاسی، جمہوری اور آئینی اصولوں سے مکمل اتفاق رکھتا ہو۔

آرٹیکل 24: انتخابی ضابطہ اخلاق

تمام امیدوار پابند ہوں گے کہ:

1. ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ، بہتان، نفرت انگیز یا توہین آمیز مہم نہ چلائیں۔
2. سرکاری وسائل، سرکاری دفاتر، سرکاری گاڑیوں یا سرکاری اختیارات کو انتخابی مہم کے لیے استعمال نہ کریں۔
3. رشوت، مالی لالچ، تحائف، دباؤ، دھونس یا کسی بھی ناجائز ذریعے سے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔
4. انتخابی نتائج کو خوش دلی سے قبول کریں اور اختلاف کی صورت میں صرف آئینی اور قانونی راستہ اختیار کریں۔
5. تنظیم کے اتحاد، وقار، شہید محمد اسحاق ساقی کے مشن اور ملازمین کے مشترکہ مفادات کو ہر حال میں مقدم رکھیں۔

آرٹیکل 25: انتخابی تنازعات

1. انتخابی نتائج کے خلاف تحریری اعتراض مقررہ مدت کے اندر انتخابی کمیشن کے پاس جمع کرایا جا سکے گا۔
2. انتخابی کمیشن تمام شواہد، دستاویزات اور متعلقہ فریقین کو سننے کے بعد فیصلہ صادر کرے گا۔

3. انتخابی کمیشن کے فیصلے کے خلاف مقررہ مدت میں مرکزی آئینی و ڈسپلنری کمیٹی کے سامنے اپیل کی جا سکے گی۔
4. اپیل کا فیصلہ حتمی ہوگا، سوائے ان معاملات کے جہاں قانون کوئی اور راستہ فراہم کرتا ہو۔
5. تمام فیصلہ کا حق مرکزی چیئرمین ہوگا

آرٹیکل 26: خالی نشست

اگر کوئی منتخب عہدیدار یا نمائندہ استعفیٰ، وفات، برطرفی، نااہلی یا کسی اور وجہ سے خالی ہو جائے تو:

1. دستور کے مطابق ضمنی انتخاب کرایا جائے گا؛ یا وکٹرز کی مشاورت سے چناؤ یا نامزدگی کی سفارس پر مقرر کرنا۔
2. اگر باقی مدت ایک سال یا اس سے کم یا ہو تو متعلقہ مجلس عاملہ دستور کے مطابق عبوری تقرری کر سکے گی۔

آرٹیکل 27: حلف

ہر منتخب عہدیدار اپنے عہدے کا حلف درج ذیل الفاظ میں اٹھائے گا:

(الف) ایپکا پاکستان کے منشور 2011 اردو، انگریزی، سندھی، پنجابی اور دیگر علاقائی زبان میں حلف اٹھایا جا سکتا ہے

"میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھاتا/اٹھاتی ہوں کہ میں آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان 'شہید ساقی') کے دستور، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اور نافذ العمل قوانین کی مکمل پابندی کروں گا/کروں گی، دیانت، امانت، غیر جانبداری اور شفافیت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دوں گا/دوں گی، حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کے اجتماعی مفادات، اداروں کے استحکام اور تنظیم کے وقار کا تحفظ کروں گا/کروں گی، اور کسی بھی قسم کی بدعنوانی، اقربا پروری، غیر قانونی یا غیر آئینی عمل کا حصہ نہیں بنوں گا/بنوں گی۔ اللہ تعالیٰ میری مدد فرمائے۔ آمین۔"

آرٹیکل 28: خواتین، نوجوان اور خصوصی نمائندگی

1. تنظیم اپنی تمام سطحوں پر خواتین، نوجوان ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور خصوصی افراد کی مؤثر نمائندگی کو فروغ دے گی تاکہ جامع، متوازن اور مساوی نمائندگی کو یقینی بنایا جاسکے۔
2. مرکزی مجلس عاملہ ضرورت کے مطابق نمائندگی کا مناسب تناسب اور طریقہ کار قواعد کے ذریعے مقرر کر سکے گی۔

باب چہارم کے بنیادی اصول

- آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات۔
- غیر سیاسی، جمہوری اور آئینی انتخابی نظام۔
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کی مساوی نمائندگی۔
- انتخابی عمل میں شفافیت، احتساب اور غیر جانبداری۔
- تنظیمی اتحاد، اداروں کا استحکام اور قومی یکجہتی کا فروغ۔
- شہید محمد اسحاق ساقی کے مشن، قربانی اور نظریات سے وفاداری۔

تنظیمی شعار:

اتحاد • مشاورت • جمہوریت

"شہید ساقی کا مشن – ملازمین کا اتحاد، پینشنرز کا تحفظ، اداروں کا استحکام"

— شہید ساقی —



باب پنجم

مالی امور، فنڈز، آڈٹ، شفافیت اور احتساب

مجوزہ دستور 2026 - آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن "ایپکا پاکستان (شہید ساقی)"

تمہیدی اصول

آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی") کے مالی معاملات دیانت، شفافیت، احتساب، امانت، آئینی تقاضوں اور جدید مالی نظم و نسق کے اصولوں کے مطابق چلائے جائیں گے، تاکہ حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کے اجتماعی مفادات، تنظیم کی خودمختاری، اداروں کے استحکام اور شہید محمد اسحاق ساقی کے مشن کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

آرٹیکل 29: تنظیمی فنڈز

تنظیم کے مالی وسائل درج ذیل ذرائع سے حاصل ہوں گے:

1. رکنیت فیس۔
2. ماہانہ یا سالانہ چندہ۔
3. دستور کے مطابق منظور شدہ عطیات، امداد اور قانونی معاونت۔
4. تنظیم کی قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی۔
5. دیگر تمام قانونی ذرائع جن کی منظوری متعلقہ مجلس عاملہ دے۔
6. نمائندگان اپنی مدد آپ کے تحت تنظیمی امور کو چلانے کے پابند ہوں گے۔
7. ممبران کی فیس کی تقسیم برائے تنظیمی اخراجات میں استعمال کرنے کیلئے ہوگی۔
8. ہنگامی بنیادوں اپنی مدد آپ کے تحت ورکرز اور نمائندگان سے تنظیمی ہنگامی فنڈ

29(الف) تنظیم کسی ایسے عطیے، امداد یا مالی معاونت کو قبول نہیں کرے گی جو:

- دستور، تنظیم کی خودمختاری یا غیر سیاسی حیثیت کے منافی ہو؛
- کسی سیاسی جماعت، غیر قانونی تنظیم یا غیر قانونی مقصد سے مشروط ہو؛
- تنظیم کی ساکھ، آزادی یا غیر جانبداری کو متاثر کرتی ہو۔

29(ب) بینک اکاؤنٹس

1. تنظیم کے تمام مالی وسائل صرف تنظیم کے منظور شدہ بینک اکاؤنٹس میں جمع کیے جائیں گے اگر فیس کی وصولی بچت میں ہوگی۔
2. تمام ادائیگیاں اور وصولیاں حتی الامکان بینکاری یا دیگر قانونی ڈیجیٹل ذرائع سے کی جائیں گی اور حساب و کتاب رکھا جائے گا۔
3. صوبائی، ڈویژنل، ضلعی اور دیگر مجاز تنظیمی سطحوں پر ضرورت کے مطابق الگ بینک اکاؤنٹس نہیں کھولے جا سکیں گے، مگر مرکزی سطح جس کی منظوری متعلقہ مجلس عاملہ دے گی ایک اکاؤنٹ ہوگا یا صوبائی سطح پر بینک انتظامیہ اسکی اجازت دے گی تو اکاؤنٹ کھلا سکتے ہیں۔

29(پ) دستخطی اختیارات

1. تنظیم کے بینک اکاؤنٹس سے ادائیگی کم از کم دو مجاز عہدیداران کے مشترکہ دستخط سے ہوگی۔
2. مجاز دستخط کنندگان کا تعین متعلقہ مجلس عاملہ کرے گی، جن میں عموماً:

- صدر،
- جنرل سیکریٹری،
- سیکریٹری فنانس

میں سے مقررہ دو افراد شامل ہوں گے۔

3. کسی ایک فرد کو تنظیمی فنڈز پر مکمل یا غیر محدود اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

آرٹیکل 30؛ سالانہ بجٹ

1. ہر مالی سال کے آغاز سے قبل سالانہ بجٹ تیار کیا جائے گا۔
2. بجٹ کی منظوری متعلقہ مجلسِ عاملہ یا جنرل کونسل سے حاصل کرنا لازم ہوگی۔
3. غیر منظور شدہ اخراجات صرف ہنگامی اور ناگزیر حالات میں کئے جا سکیں گے، جن کی بعد ازاں منظوری لینا ضروری ہوگی۔
4. یونٹ سے لیکر مرکز تک تنظیمی آمدن اور اخراجات کو ہر فورم پر منظوری الگ الگ یا مشترکہ اجلاس میں حاصل کی جا سکتی ہے

آرٹیکل 31؛ حسابات اور مالی ریکارڈ

1. آمدن، اخراجات، اثاثوں اور واجبات کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا۔
2. تمام رسیدیں، واؤچرز، بینک اسٹیٹمنٹس، ادائیگیوں اور وصولیوں کا ریکارڈ محفوظ رکھا جائے گا۔
3. مالی ریکارڈ کم از کم سات (5) سال تک محفوظ رکھا جائے گا یا قانون کے مطابق زیادہ مدت تک، اگر ضروری ہو۔

آرٹیکل 32؛ تنظیمی حساب کا آڈٹ

1. تنظیم کے تمام مالی حسابات کا ہر سال آزادانہ آڈٹ کرایا جائے گا۔
2. آڈٹ کسی اہل، غیر جانبدار اور بااعتماد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، آڈیٹر یا آڈٹ کمیٹی کے ذریعے کرایا جا سکے گا۔
3. آڈٹ رپورٹ متعلقہ جنرل کونسل یا مجلسِ عاملہ میں پیش کی جائے گی اور ضروری اصلاحی اقدامات کیے جائیں گے۔

آرٹیکل 33؛ مالی شفافیت اور احتساب

1. ہر رکن کو دستور اور قواعد کے مطابق تنظیم کے مالی معاملات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا حق ہوگا۔
2. مالی بے ضابطگی، خرد برد، اختیارات کے ناجائز استعمال، جعل سازی یا فنڈز کے غلط استعمال کی صورت میں ذمہ دار فرد کے خلاف انضباطی اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔

3. تمام مالی فیصلے شفافیت، اجتماعی مشاورت اور جوابدہی کے اصولوں کے مطابق کیے جائیں گے۔

آرٹیکل 34: تنظیمی اثاثے

1. تنظیم کی تمام منقولہ و غیر منقولہ جائیداد، دفاتر، فرنیچر، آلات، گاڑیاں، ریکارڈ، ڈیجیٹل اثاثے اور دیگر املاک تنظیم کی اجتماعی ملکیت ہوں گی۔
2. کوئی بھی عہدیدار یا رکن تنظیمی اثاثوں کو ذاتی استعمال یا ذاتی ملکیت میں تبدیل نہیں کر سکے گا۔
3. عہدہ چھوڑنے پر تمام تنظیمی ریکارڈ، فنڈز، بینک دستاویزات، مہرے، اثاثے اور دیگر سامان مقررہ مدت کے اندر نئے مجاز عہدیدار کے حوالے کرنا لازم ہوگا۔

آرٹیکل 35: مالی بے ضابطگی اور بدعنوانی

اگر کوئی عہدیدار یا رکن:

- فنڈز میں خرد برد کرے؛
- جعلی بل، رسید یا مالی دستاویزات تیار کرے؛
- تنظیمی فنڈز ذاتی مفاد کے لیے استعمال کرے؛
- اختیارات کا ناجائز استعمال کرے؛
- یا کسی اور مالی بے ضابطگی کا مرتکب ہو؛

تو اس کے خلاف دستور کے مطابق:



- انکوائری،
- معطلی،
- برطرفی،
- مالی نقصان کی وصولی،
- اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ قانونی اداروں سے رجوع کیا جا سکے گا۔

آرٹیکل 36: ڈیجیٹل مالی نظام

1. تنظیم مرحلہ وار جدید ڈیجیٹل اکاؤنٹنگ اور مالیاتی نظام نافذ کرے گی۔
2. ممبرشپ فیس، چندہ اور دیگر قانونی ادائیگیاں بینک، موبائل بینکنگ، آن لائن ٹرانسفر یا دیگر قانونی ڈیجیٹل ذرائع سے وصول کی جا سکیں گی۔

3. تنظیم کی سرکاری ویب سائٹ www.apcapk.com اور دیگر مجاز ڈیجیٹل ذرائع کو رکنیت، مالی معلومات، ادائیگیوں اور تنظیمی رابطے کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔
4. سالانہ مالی رپورٹ اور آڈٹ رپورٹ متعلقہ جنرل کونسل یا مجلس عاملہ میں پیش کی جائے گی تاکہ شفافیت، احتساب اور اراکین کے اعتماد کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

باب پنجم کے بنیادی اصول

- مالی دیانت، شفافیت اور مکمل احتساب۔
- تنظیمی فنڈز کا صرف اجتماعی اور قانونی مفاد میں استعمال۔
- غیر سیاسی، خودمختار اور آزاد مالی نظام۔
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے مشترکہ مفادات کا تحفظ۔
- اداروں کے استحکام، تنظیمی خودمختاری اور آئینی جدوجہد کے لیے مضبوط مالی بنیاد۔

باب ششم

نظم و ضبط، احتساب، انضباطی کارروائی، شکایات اور اپیل

مجوزہ دستور 2026 - آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی")

تمہیدی اصول

آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی") ایک غیر سیاسی، جمہوری، آئینی اور نمائندہ تنظیم ہے۔ اس لیے تنظیم کے تمام اراکین اور عہدیداران دستور، ضابطہ اخلاق، شفافیت، احتساب، مساوات، انصاف اور آئین پاکستان کی بالادستی کے پابند ہوں گے تاکہ حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کے اجتماعی مفادات، اداروں کے استحکام اور شہید محمد اسحاق ساقی کے مشن کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

آرٹیکل 37: تنظیمی نظم و ضبط

1. تمام اراکین اور عہدیداران اس دستور، ضابطہ اخلاق، تنظیمی فیصلوں اور نافذ العمل قوانین کی پابندی کریں گے۔
2. تنظیم کے اتحاد، وقار، ساکھ، جمہوری روایات اور ادارہ جاتی استحکام کو نقصان پہنچانے والا ہر عمل قابلِ مواخذہ ہوگا اور اس پر سخت نوٹس لینے کی ضرورت بھی مشترکہ اور تنظیمی ضوابط سے مشروط ہوگا۔

آرٹیکل 38: ضابطہ اخلاق

ہر رکن پابند ہوگا کہ:

- تنظیم کے وقار اور شہرت کا تحفظ کرے۔
- دیانت، امانت، شفافیت اور غیر جانبداری سے اپنے فرائض انجام دے۔
- رشوت، سفارش، اقربا پروری، مالی بدعنوانی اور اختیارات کے ناجائز استعمال سے اجتناب کرے۔
- تمام اراکین، حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے ساتھ احترام، مساوات اور اخوت کا برتاؤ کرے۔
- سوشل میڈیا، الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا پر تنظیم کے خلاف جھوٹی، گمراہ کن یا نفرت انگیز معلومات نشر نہ کرے۔
- شہید محمد اسحاق ساقی کے مشن، تنظیمی اتحاد اور آئینی جدوجہد کا احترام کرے۔

آرٹیکل 39: انضباطی کارروائی

درج ذیل صورتوں میں کارروائی کی جا سکتی ہے:

- دستور یا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی۔
- مالی بے ضابطگی یا خرد برد۔
- جعل سازی یا ریکارڈ میں رد و بدل۔
- تنظیمی راز افشا کرنا۔
- تنظیم کے نام یا عہدے کا ذاتی، مالی یا سیاسی مفاد کے لیے ناجائز استعمال۔
- عدالت یا مجاز فورم سے ثابت شدہ بدعنوانی یا سنگین اخلاقی جرم۔

آرٹیکل 40: منصفانہ سماعت کا حق

کسی بھی کارروائی سے قبل:

- تحریری شوکار نوٹس جاری کیا جائے گا۔
- مناسب وقت دے کر جواب طلب کیا جائے گا۔
- متعلقہ رکن یا عہدیدار کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔
- غیر جانبدار انکوائری کمیٹی شواہد کی بنیاد پر رپورٹ مرتب کرے گی۔
- کسی بھی شخص کو سنے بغیر سزا نہیں دی جائے گی۔
- جدید ڈجیٹل طرز کا استعمال کو بھی دیکھا جا سکتا ہے

آرٹیکل 41: تادیبی سزائیں

خلاف ورزی ثابت ہونے پر درج ذیل سزائیں دی جا سکتی ہیں:

- زبانی یا تحریری تنبیہ۔
- معافی نامہ طلب کرنا۔
- مقررہ مدت کے لیے معطلی۔
- تنظیمی عہدے سے برطرفی۔
- بنیادی رکنیت کی منسوخی۔
- مالی نقصان کی وصولی۔
- ضرورت پڑنے پر متعلقہ قانونی اداروں سے رجوع۔

سزا خلاف ورزی کی نوعیت، شواہد اور انصاف کے اصولوں کے مطابق متناسب ہوگی۔

آرٹیکل 42: حق اپیل

1. ہر سزا یافتہ رکن کو فیصلے کے تیس (30) دن کے اندر اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
2. اپیل مرکزی آئینی و انضباطی کمیٹی یا مجاز جنرل کونسل کے سامنے سنی جائے گی۔
3. اپیل کا فیصلہ شواہد، دستور اور انصاف کے اصولوں کے مطابق کیا جائے گا۔
4. مرکزی قیادت اور مرکزی چیئرمین تمام معاملات پر تنظیمی فیصلہ کا اختیار رکھتے ہیں۔

آرٹیکل 43: مفادات کا ٹکراؤ (Conflict of Interest)

1. کوئی بھی عہدیدار ایسے معاملے میں فیصلہ نہیں کرے گا جس میں اس کا ذاتی، مالی، کاروباری یا خاندانی مفاد شامل ہو۔
2. ایسے حالات میں متعلقہ عہدیدار کارروائی سے علیحدہ رہے گا۔

آرٹیکل 44: احتساب اور جوابدہی

تمام منتخب عہدیداران:

- اپنی کارکردگی کے لیے اراکین اور مرکزی مجلس عاملہ کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔
- مالی اور انتظامی امور میں شفافیت اختیار کریں گے۔
- سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کریں گے۔
- تنظیمی اثاثوں، فنڈز اور اختیارات کے درست استعمال کے پابند ہوں گے۔

آرٹیکل 45: شکایات و احتساب کمیٹی

مرکزی سطح پر ایک مستقل شکایات و احتساب کمیٹی قائم کی جائے گی، جو:

- اراکین کی شکایات وصول کرے گی۔
- مقررہ مدت میں غیر جانبدار تحقیقات کرے گی۔
- سفارشات مرتب کرے گی۔

• شکایت کنندہ اور متعلقہ فریق کو تحریری فیصلے سے آگاہ کرے گی۔

آرٹیکل 46: معلومات فراہم کرنے والے (Whistleblower) کا تحفظ

جو رکن یا عہدیدار نیک نیتی سے مالی بے ضابطگی، بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال یا دستور کی خلاف ورزی کی اطلاع شواہد کے ساتھ دے گا، اسے کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی، امتیازی سلوک یا ہراسانی کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ جھوٹی یا بدنیتی پر مبنی شکایت کی صورت میں دستور کے مطابق کارروائی کی جا سکے گی۔

باب ششم کے بنیادی اصول

- قانون کی حکمرانی اور آئین پاکستان کی بالادستی۔
- غیر سیاسی، جمہوری اور آئینی تنظیمی نظم۔
- شفافیت، احتساب اور منصفانہ کارروائی۔
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کے حقوق کا تحفظ۔
- اداروں کا استحکام اور تنظیمی اتحاد۔

باب ہفتم

بنیادی اصول، نظریاتی بنیاد اور آئینی رہنمائی

مجوزہ دستور 2026 - آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی")

تمہیدی اصول

آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی") ایک غیر سیاسی، جمہوری، آئینی، غیر منافع بخش اور نمائندہ قومی تنظیم ہے، جو حاضر سروس سرکاری ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کے آئینی، قانونی، معاشی، سماجی اور پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ، سرکاری اداروں کے استحکام، فلاح و بہبود اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے پرامن اور آئینی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ تنظیم اپنے

بانی رہنما **شہید محمد اسحاق ساقی** کے مشن، قربانی، دیانت، اتحاد اور خدمت کے نظریے کو اپنی فکری و تنظیمی بنیاد تصور کرتی ہے۔

آرٹیکل 47: بنیادی نظریہ

تنظیم درج ذیل اصولوں پر قائم ہوگی:

1. غیر سیاسی، جمہوری اور آئینی کردار۔
2. قانون کی حکمرانی اور آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کی بالادستی۔
3. اسلامی اقدار، سماجی انصاف، دیانت، شفافیت اور احتساب۔
4. حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کی مساوی نمائندگی۔
5. اداروں کے استحکام، قومی یکجہتی اور عوامی خدمت کا فروغ۔

آرٹیکل 48: آئین پاکستان سے وابستگی

تنظیم اپنی تمام سرگرمیاں آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اور نافذ العمل قوانین کے مطابق انجام دے گی اور بالخصوص درج ذیل آئینی اصولوں کو اپنی بنیادی رہنمائی تسلیم کرے گی:

- **آرٹیکل 17** — انجمن سازی اور تنظیم قائم کرنے کا بنیادی حق۔
- **آرٹیکل 25** — قانون کے سامنے مساوات اور تمام شہریوں کے لیے برابری۔
- **آرٹیکل 37** — سماجی انصاف، تعلیم، فلاح اور بہتر انتظامی نظام کے فروغ کے اصول۔
- **آرٹیکل 38** — عوام، کارکنوں، ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کی معاشی و سماجی بہبود، روزگار اور فلاح کے ریاستی اصول یا دیگر اہم اصول جو وقت بوقت تبدیل ہونگے

آرٹیکل 49: بنیادی اقدار

تنظیم درج ذیل اقدار کی پابند ہوگی:

- دیانت داری
- امانت داری
- شفافیت
- احتساب

• میرٹ
• مساوات
• رواداری
• اخوت
• جمہوریت
• قانون کی حکمرانی
• عوامی خدمت
• اداروں کا استحکام
• قومی یکجہتی

آرٹیکل 50: امتیازی سلوک کی ممانعت

تنظیم کسی بھی رکن کے ساتھ مذہب، مسلک، جنس، زبان، قومیت، ذات، علاقہ، سیاسی وابستگی، معذوری یا کسی بھی دیگر غیر متعلقہ بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرے گی اور تمام اراکین کو مساوی مواقع اور انصاف فراہم کرے گی۔

آرٹیکل 51: بدعنوانی، رشوت اور اقربا پروری کی مخالفت

تنظیم ہر قسم کی:

- رشوت ستانی؛
- سفارش کلچر؛
- اقربا پروری؛
- بدعنوانی؛
- اختیارات کے ناجائز استعمال؛
- مالی بے ضابطگی؛
- اور میرٹ کی خلاف ورزی

کی بھرپور مخالفت کرے گی اور سرکاری اداروں میں میرٹ، شفافیت، احتساب، انصاف اور اچھی حکمرانی کے فروغ کے لیے آئینی اور قانونی جدوجہد جاری رکھے گی۔

آرٹیکل 52: آئینی، جمہوری اور پرامن جدوجہد

تنظیم اپنے تمام مقاصد اور مطالبات کے حصول کے لیے صرف آئینی، قانونی، جمہوری اور پرامن ذرائع اختیار کرے گی اور کسی بھی غیر قانونی، پرتشدد، نفرت انگیز یا ریاست مخالف سرگرمی میں شریک نہیں ہوگی۔

آرٹیکل 53: قومی یکجہتی اور اداروں کا استحکام

تنظیم:

1. پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، وفاق، آئین اور قانون کی بالادستی پر مکمل یقین رکھتی ہے۔
2. تمام سرکاری ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز میں قومی یکجہتی، باہمی احترام، بھائی چارے اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو فروغ دے گی۔
3. ریاستی اداروں کے استحکام، عوامی خدمت اور قومی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھے گی۔

باب ہفتم کے بنیادی اصول

- غیر سیاسی، جمہوری اور آئینی تشخص۔
- آئین پاکستان سے مکمل وابستگی۔
- حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین اور پینشنرز کی مساوی نمائندگی۔
- میرٹ، شفافیت، احتساب اور قانون کی حکمرانی۔
- سرکاری اداروں کا استحکام اور قومی یکجہتی۔



باب ہشتم

مجلس سرپرستان (Council of Patrons)

مجوزہ دستور 2026 - آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان "شہید ساقی")

آرٹیکل 58: قیام

تنظیم کی تاریخی شناخت، نظریاتی تسلسل، ادارہ جاتی استحکام، تنظیمی روایات اور سینئر نمائندگان کے تجربات سے مؤثر استفادہ حاصل کرنے کے لیے **ایپکا پاکستان (شہید ساقی)** کی ہر سطح پر **مجلس سرپرستان (Council of Patrons)** قائم کی جائے گی، جو تنظیم کا اعلیٰ ترین مشاورتی، فکری، آئینی رہنمائی اور پالیسی مشاورتی ادارہ ہوگی۔

آرٹیکل 59: تشکیل

مجلس سرپرستان درج ذیل سطحوں پر قائم ہوگی:

- مرکزی مجلس سرپرستان
- صوبائی مجلس سرپرستان
- ڈویژنل مجلس سرپرستان
- ضلعی مجلس سرپرستان
- ادارہ جاتی مجلس سرپرستان
- ہر مجلس میں حسب ضرورت درج ذیل عہدے ہوں گے:
- چیئرمین
- وائس چیئرمین
- چیف سرپرست
- سرپرست
- دیگر نامزد اراکین

عہدوں کی تعداد، انتخاب یا نامزدگی کا طریقہ کار اور مدت ذمہ داری قواعد و ضوابط کے مطابق متعلقہ مجلس عاملہ مقرر کرے گی۔

— شہید ساقی —

آرٹیکل 60: رکنیت

مجلس سرپرستان کی رکنیت کے لیے درج ذیل افراد اہل ہوں گے:

- سابق مرکزی، صوبائی، ڈویژنل، ضلعی اور ادارہ جاتی منتخب عہدیداران، جو سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو چکے ہوں۔
- وہ نمائندگان جنہوں نے کم از کم 20 سال دیانت داری، مستقل مزاجی اور نمایاں تنظیمی خدمات انجام دی ہوں۔

سابق مرکزی صدور اور سابق مرکزی جنرل سیکریٹریز ریٹائرمنٹ کے بعد **از خود (Ex-Officio)** مجلس سرپرستان کے رکن ہوں گے، بشرطیکہ ان کے خلاف کسی مجاز فورم سے سنگین بدعنوانی یا تنظیم دشمن سرگرمی ثابت نہ ہوئی ہو۔

مرکزی مجلس عاملہ دو تہائی اکثریت سے کسی بھی ایسے ریٹائرڈ نمائندے کو مجلس سرپرستان کا رکن نامزد کر سکے گی جس نے غیر معمولی خدمات انجام دی ہوں۔

آرٹیکل 61: اختیارات و فرائض
مجلس سرپرستان:

تنظیم کی نظریاتی سمت، تاریخی شناخت اور بنیادی اصولوں کے تحفظ کے لیے رہنمائی فراہم کرے گی۔

دستور کی تشریح کے حوالے سے مشاورتی آئینی رائے دے گی۔
تنظیمی تنازعات میں مصالحت، ثالثی اور مفاہمت کے لیے کردار ادا کرے گی۔
مرکزی مجلس عاملہ کو اہم آئینی، انتظامی، مالی اور پالیسی معاملات پر سفارشات پیش کرے گی۔

تنظیم کے اتحاد، وقار، تسلسل اور ادارہ جاتی استحکام کو فروغ دے گی۔
تنظیم کے طویل المدتی منصوبوں، اصلاحات، قیادت کی تربیت اور مستقبل کی حکمت عملی کے لیے **تھنک ٹینک (Think Tank)** کے طور پر کام کرے گی۔
شہید محمد اسحاق ساقی کے مشن، تنظیمی روایات اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے لیے رہنمائی فراہم کرے گی۔

آرٹیکل 62: سفارشات کی آئینی حیثیت
مجلس سرپرستان کی متفقہ یا مقررہ اکثریت سے منظور شدہ سفارشات کو تنظیم میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہوگی۔
دستور کی تشریح، تنظیمی تنازعات اور پالیسی معاملات میں، دستور کے تحت مقرر تمام داخلی اپیل کے مراحل مکمل ہونے کے بعد، مجلس سرپرستان کی رائے تنظیم کے لیے باوقار اور مؤثر داخلی رہنمائی تصور ہوگی۔
مجلس سرپرستان کے تمام فیصلے، سفارشات اور تشریحات آئین پاکستان، نافذ العمل قوانین اور اس دستور کے تابع ہوں گی۔
کوئی بھی رکن یا عہدیدار بیرونی قانونی فورم سے رجوع کرنے سے قبل دستور میں مقرر تمام داخلی اپیل کے مراحل مکمل کرے گا، جہاں قانون اس کی اجازت دیتا ہو۔

آرٹیکل 63: ادارہ جاتی حیثیت
تمام عہدیداران، اراکین اور تنظیمی ادارے مجلس سرپرستان کے ارکان کے تجربے اور خدمات کا احترام کریں گے۔

مجلس سرپرستان کو تنظیم کی ادارہ جاتی یادداشت (Institutional Memory)، اعلیٰ مشاورتی فورم اور مستقل تھنک ٹینک تسلیم کیا جائے گا۔
مجلس سرپرستان نئی قیادت کی رہنمائی، تنظیمی تسلسل اور ادارہ جاتی استحکام میں فعال کردار ادا کرے گی۔

آرٹیکل 64: اعزازی حیثیت اور مراعات

مجلس سرپرستان کے ارکان کو تنظیم کی قومی، صوبائی، ڈویژنل، ضلعی اور ادارہ جاتی تقریبات، جنرل کونسل، کنونشنز اور اہم اجلاسوں میں خصوصی دعوت دی جائے گی۔

تنظیم نمایاں خدمات کے اعتراف میں انہیں اعزازی اسناد، شیلڈز یا دیگر مناسب اعزازات دے سکتی ہے۔

مجلس سرپرستان کے ارکان اپنی مشاورتی خدمات رضاکارانہ بنیادوں پر انجام دیں گے، الا یہ کہ مرکزی مجلس عاملہ کسی مخصوص ذمہ داری کے لیے الگ فیصلہ کرے۔

آرٹیکل 65: تشریح، تحفظ اور نفاذ

مجلس سرپرستان دستور کی روح، تاریخی تسلسل اور تنظیمی روایات کے تحفظ کے لیے مشاورتی کردار ادا کرے گی۔

دستور کی کسی شق میں ابہام پیدا ہونے کی صورت میں مجلس سرپرستان آئین پاکستان، نافذالعمل قوانین اور اس دستور کی مجموعی روح کی روشنی میں تشریحی سفارشات پیش کرے گی۔

اس باب کی تمام شقیں آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، نافذالعمل قوانین اور اس دستور کے تابع ہوں گی اور انہی کی روشنی میں نافذ و مؤثر سمجھی جائیں گی۔



تنظیمی مونوگرام، علامات اور آئینی مفہوم

آرٹیکل 66 تنظیمی مونوگرام کی حیثیت

شق 1- آل پاکستان کلرکس، پنشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (شہید ساقی) کا مونوگرام تنظیم کی شناخت، اتحاد، مساوات، خدمت، اجتماعی ذمہ داری اور ملازمین کے جائز حقوق کے تحفظ کی علامت ہوگا۔ مونوگرام میں شامل پر علامت تنظیم کے دستور، آئین پاکستان اور جمہوری و قانونی اصولوں سے ہم آہنگ مفہوم رکھے گی۔

شق 2. قلم کی علامت

مونوگرام میں **قلم** علم، شعور، تعلیم، تحریر، قانون، دفتری ریکارڈ، انتظامی ذمہ داری اور پُر امن و قانونی اظہار کی علامت ہوگا۔

قلم اس امر کی نمائندگی کرتا ہے کہ سرکاری ملازمین بالخصوص کلرکس اور دفتری عملہ ریاستی نظم و نسق، سرکاری ریکارڈ، مراسلات، مالی و انتظامی کارروائی اور عوامی خدمت کے نظام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

تنظیم قلم کو **علم اور دلیل کی قوت** تصور کرے گی اور اپنے ارکان کو مسائل کے حل کے لیے قانون، آئین، دلیل، تحقیق اور باوقار مکالمے کے راستے اختیار کرنے کی ترغیب دے گی۔

شق 3. کلرکس اور سول ایمپلائز کی علامت

مونوگرام میں **کلرکس** کی نمائندگی اس حقیقت کی علامت ہوگی کہ دفتری و انتظامی ملازمین ریاستی مشینری کے روزمرہ انتظامی امور، ریکارڈ، مراسلات اور عوامی خدمات کی انجام دہی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تاہم تنظیم کی نمائندگی صرف کلرکس تک محدود نہیں ہوگی بلکہ اس کے نام اور دستور کے مطابق **پنشنرز، کلرکس اور تمام سول ایمپلائز** کے جائز اجتماعی مفادات، عزتِ نفس، فلاح، مساوی مواقع اور قانونی حقوق کے تحفظ کو شامل کرے گی۔

شق 4. ہاتھوں میں ہاتھ – اتحاد اور مساوات

مونوگرام میں ہاتھوں میں ہاتھ، تنظیم کے ارکان کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد، احترام، اخوت، تعاون اور اجتماعی ذمہ داری کی علامت ہوں گے۔

اس علامت کا بنیادی پیغام یہ ہوگا:

"تنہا آواز کے بجائے متحد، منظم اور آئینی آواز۔"

تنظیم اپنے تمام ارکان کے درمیان عہدہ، گریڈ، محکمہ، صوبہ، علاقہ، زبان، جنس یا دیگر امتیازات سے بالاتر ہو کر باہمی احترام اور مساوی تنظیمی حیثیت کے اصول کو فروغ دے گی۔

شق 5. آرٹیکل 25 – آئینی بنیادِ مساوات

تنظیم کے مونوگرام میں ہاتھوں میں ہاتھ کی علامت آئینِ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 25 کے بنیادی اصولِ مساوات سے منسلک سمجھی جائے گی۔

آرٹیکل 25(1) کے تحت تمام شہری قانون کے سامنے برابر اور قانون کے مساوی تحفظ کے حق دار ہیں۔

لہذا APCA پاکستان (شہید ساقی) کا اصول ہوگا کہ:

"مساوات صرف تنظیم کا نعرہ نہیں بلکہ آئینی اصول ہے؛ اور تنظیم اپنے تمام جائز مطالبات اور جدوجہد کو آئین و قانون کے دائرے میں رکھتے ہوئے مساوی حقوق، مساوی مواقع اور مساوی قانونی تحفظ کے اصول سے ہم آہنگ کرے گی۔"

تنظیم سرکاری ملازمین کے درمیان بلاجواز امتیاز، غیر مساوی سلوک اور غیر منصفانہ مواقع کے مسائل کو آئینی، قانونی، انتظامی اور جمہوری ذرائع سے اجاگر کرے گی۔

شق 6. مساوی مواقع اور سرکاری ملازمت

مملکت خداداد پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 25 کے اصولِ مساوات کے ساتھ دستور میں سرکاری ملازمت سے متعلق آرٹیکل 27 کو بھی رہنما آئینی اصول کے طور پر مدنظر رکھا جائے گا۔ آرٹیکل 27 سرکاری ملازمت میں مخصوص بنیادوں

پر امتیاز کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے، ساتھ ہی آئین میں نمائندگی سے متعلق مخصوص انتظامات کی گنجائش بھی موجود ہے۔

اس لیے تنظیم میرٹ، مساوی مواقع، شفاف بھرتی، منصفانہ ترقی، مناسب سروس اسٹرکچر اور بلاجواز امتیاز سے تحفظ کے اصولوں کی حمایت کرے گی۔

شق 7. قلم اور ہاتھوں میں ہاتھ کا مشترکہ مفہوم

قلم + ہاتھوں میں ہاتھ تنظیم کے مونوگرام کا بنیادی پیغام ہوگا:

علم + شعور + قانون + اتحاد = اجتماعی قوت

قلم اس بات کی علامت ہے کہ حقوق کا تحفظ علم، دلیل اور آئینی شعور کے ذریعے کیا جائے، جبکہ ہاتھوں میں ہاتھ اس امر کی علامت ہیں کہ اجتماعی مسائل کے حل کے لیے اتحاد، باہمی تعاون اور منظم جدوجہد ضروری ہے۔

شق 8. ہلال و ستارہ

مونوگرام میں **ہلال و ستارہ** پاکستان سے قومی وابستگی، ملکی وحدت اور ریاستِ پاکستان کے ساتھ وفاداری کی علامت ہوں گے۔ تنظیم اپنی تمام سرگرمیوں کو پاکستان کے آئین، قانون اور قومی مفاد کے دائرے میں انجام دے گی۔

— شہید ساقی —

شق 9. تنظیم کا بنیادی عہد

APCA پاکستان (شہید ساقی) کا مونوگرام اس عہد کی نمائندگی کرے گا کہ تنظیم:

اتحاد، مساوات، قانون کی حکمرانی، آئینی حقوق، عزتِ نفس، شفافیت، باہمی احترام، پُر امن جمہوری جدوجہد اور عوامی خدمت کے اصولوں کو فروغ دے گی۔

شق 10- دستور میں شامل کرنے کے لیے مختصر جامع عبارت

"تنظیم کا مونوگرام اس کے بنیادی نظریات اور مقاصد کی علامت ہے۔ اس میں قلم علم، شعور، قانون، تحریر اور سرکاری خدمت کی؛ کلرکس و سول ایمپلائز کی علامت ریاستی انتظامی خدمت کی؛ جبکہ ہاتھوں میں ہاتھ اتحاد، مساوات، باہمی احترام، اعتماد اور اجتماعی جدوجہد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ تصور آئین پاکستان کے آرٹیکل 25 میں بیان کردہ مساوات شہری اور قانون کے مساوی تحفظ کے اصول سے ہم آہنگ ہے۔ تنظیم تمام ارکان کے لیے مساوی عزت، مساوی تنظیمی حقوق، مساوی مواقع اور بلاجواز امتیاز کے خلاف آئینی و قانونی جدوجہد کو اپنا اصول سمجھے گی۔ تنظیم قلم کو علم و دلیل اور متحد ہاتھوں کو اجتماعی قوت کی علامت سمجھتے ہوئے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے آئینی، قانونی، جمہوری اور پُر امن ذرائع اختیار کرے گی۔"



متفرق

عمومی، تشریحی، تحفظی، عبوری اور ادارہ جاتی دفعات

تمہیدی نوٹ

یہ باب ایپکا پاکستان (شہید ساقی) کے دستور 2026 کی ان عمومی، تشریحی، انتظامی، تحفظی، عبوری اور ادارہ جاتی دفعات پر مشتمل ہوگا جو

تنظیم کے مختلف ابواب کے باہمی ربط، دستور کی مؤثر تنفیذ، ادارہ جاتی تسلسل، شفافیت، احتساب، جمہوری اصولوں اور تنظیمی استحکام کے لیے ضروری ہوں۔

اس باب کی تمام دفعات دستور کے بنیادی اصولوں، آئین پاکستان، نافذالعمل قوانین اور تنظیم کے منظور شدہ قواعد و ضوابط کے تابع ہوں گی۔

آرٹیکل 66: دستور کی بالادستی

1. یہ دستور تنظیم کا بنیادی آئینی و تنظیمی ضابطہ ہوگا۔
2. تنظیم کا کوئی عہدیدار، کمیٹی، فورم، یونٹ یا ذیلی تنظیم اس دستور سے بالاتر نہیں ہوگی۔
3. تمام تنظیمی فیصلے، قواعد، انتخابی ضوابط، مالیاتی معاملات اور انتظامی اقدامات اس دستور کے مطابق ہوں گے۔
4. کوئی انتظامی حکم، قرارداد، نوٹیفکیشن یا داخلی ہدایت دستور کی کسی صریح شق کو منسوخ یا غیر مؤثر نہیں کر سکے گی، جب تک کہ دستور میں مقررہ طریقہ ترمیم کے مطابق اس میں ترمیم نہ کی جائے۔

آرٹیکل 67: دستور کی تشریح

1. دستور کی کسی شق کے مفہوم یا اطلاق کے بارے میں اختلاف پیدا ہونے کی صورت میں ابتدائی طور پر مرکزی آئینی و ڈسپلنری کمیٹی سے تحریری تشریح حاصل کی جا سکے گی۔
2. اہم یا متنازع آئینی معاملات میں مرکزی مجلس عاملہ قانونی ماہرین یا سیکریٹری قانونی امور سے رائے طلب کر سکے گی۔
3. دستور کی حتمی تشریح کا اختیار اس دستور کے مطابق مجاز تنظیمی فورم کو حاصل ہوگا۔
4. کسی تشریح کا مقصد دستور کے بنیادی جمہوری، غیر سیاسی، شفاف اور جوابدہ اصولوں کو کمزور کرنا نہیں ہوگا۔

آرٹیکل 68: مرکزی آئینی و ڈسپلنری کمیٹی

مرکزی مجلسِ عاملہ ایک مستقل مرکزی آئینی و ڈسپلنری کمیٹی قائم کرے گی۔

تشکیل

کمیٹی میں:

- چیئرمین؛
 - سیکریٹری قانونی امور؛
 - سینئر قانونی ماہر/وکیل؛
 - مرکزی مجلسِ عاملہ کے نامزد اراکین؛
 - حسبِ ضرورت سروس، لیبر یا آئینی قانون کے ماہرین
- شامل کیے جا سکیں گے۔

فرائض

1. دستور اور قواعد کی تشریح میں معاونت۔
 2. تنظیمی تنازعات اور آئینی اختلافات کا جائزہ۔
 3. انضباطی معاملات میں منصفانہ کارروائی کی سفارش۔
 4. شوکار، وضاحت، اپیل اور انضباطی کارروائی کے معاملات کا جائزہ۔
 5. تنظیمی عہدیداران کی جانب سے دستور کی خلاف ورزی کے معاملات کی تحقیق۔
 6. دستور میں ضروری ترامیم اور اصلاحات کی سفارش۔
 7. مرکزی مجلسِ عاملہ کو سالانہ آئینی و انضباطی رپورٹ پیش کرنا۔
- کمیٹی کا کام غیر جانب دار، منصفانہ اور قدرتی انصاف کے اصولوں کے مطابق ہوگا۔

آرٹیکل 69: مرکزی انتخابی کمیشن

تنظیم میں آزاد، شفاف اور غیر جانب دار انتخابات کے انعقاد کے لیے مستقل مرکزی انتخابی کمیشن قائم کیا جائے گا۔

اختیارات و فرائض

1. انتخابی شیڈول جاری کرنا۔
2. انتخابی فہرست تیار اور حتمی کرنا۔
3. نامزدگی فارم جاری کرنا۔
4. امیدواروں کی سکروٹی کرنا۔
5. اعتراضات اور اپیلوں کی سماعت کرنا۔
6. حتمی امیدواروں کی فہرست جاری کرنا۔
7. پولنگ کا انتظام اور نگرانی کرنا۔
8. انتخابی ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کرنا۔
9. انتخابی نتائج مرتب اور جاری کرنا۔
10. کامیاب امیدواروں کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرنا۔
11. انتخابی شکایات اور بے ضابطگیوں کا جائزہ لینا۔
12. ضرورت پڑنے پر انتخابی مبصرین اور مانیٹرنگ ٹیم مقرر کرنا۔

مرکزی انتخابی کمیشن اپنی ذمہ داریوں میں تنظیمی دباؤ، ذاتی مفاد اور انتخابی مداخلت سے حتی الامکان آزاد ہوگا۔

آرٹیکل 70: انتخابی فہرست

1. انتخابات سے قبل ہر متعلقہ سطح پر مستند انتخابی فہرست تیار کی جائے گی۔

2. انتخابی فہرست میں حسبِ ضرورت درج ذیل معلومات شامل ہوں گی:

o رکن کا نام؛

o ممبرشپ نمبر؛

o متعلقہ ادارہ/محکمہ؛

o یونٹ؛

o تحصیل/تعلقہ؛

o ضلع؛

o ڈویژن؛

o صوبہ؛

o رکنیت کی حیثیت۔

3. ابتدائی انتخابی فہرست مقررہ مدت کے لیے اعتراضات کے لیے جاری کی جائے گی۔

4. اعتراضات کے ازالے کے بعد حتمی انتخابی فہرست جاری کی جائے گی۔

5. حتمی انتخابی فہرست کے بغیر انتخابات منعقد نہیں کیے جائیں گے، سوائے ان غیر معمولی حالات کے جن کی اجازت دستور یا انتخابی قواعد دیں۔

آرٹیکل 71: انتخابی شیڈول

مرکزی یا متعلقہ انتخابی کمیشن انتخاب سے قبل واضح انتخابی شیڈول جاری کرے گا، جس میں حسبِ ضرورت درج ذیل مراحل شامل ہوں گے:

1. انتخابات کا اعلان؛

2. انتخابی فہرست کی اشاعت؛

3. اعتراضات؛

4. حتمی انتخابی فہرست؛

5. نامزدگی فارم؛

6. نامزدگی جمع کرانا؛

7. سکروٹنی؛

8. اعتراضات و اپیل؛

9. حتمی امیدواروں کی فہرست؛

10. پولنگ؛

11. ووٹوں کی گنتی؛

12. نتائج کا اعلان؛

13. کامیاب امیدواروں کا نوٹیفکیشن؛

14. حلف برداری۔



— شہید ساقی —

آرٹیکل 72: انتخابی نااہلی

کوئی امیدوار درج ذیل صورتوں میں انتخاب کے لیے نااہل قرار دیا جا سکتا ہے:

1. جعلی یا غلط دستاویزات پیش کرے۔
2. ایک ہی وقت میں متصادم یا غیر مجاز دوہری رکنیت رکھتا ہو۔
3. دستور کے مطابق واجب الادا تنظیمی رکنیت فیس یا واجبات ادا نہ کیے ہوں، بشرطیکہ اسے مناسب نوٹس اور ادائیگی کا موقع دیا گیا ہو۔
4. کسی مجاز عدالت یا قانونی فورم سے متعلقہ قانونی نااہلی کا شکار ہو۔
5. تنظیم کے خلاف سنگین خلاف ورزی ثابت ہو چکی ہو۔

6. انتخابی ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی کرے۔

7. انتخابی عمل میں دھوکہ دہی یا بدنیتی ثابت ہو۔

پر نااہلی کے فیصلے کے خلاف مقررہ مدت میں اپیل کا حق حاصل ہوگا۔

آرٹیکل 73: انتخابی اخراجات

1. ہر امیدوار اپنے انتخابی اخراجات کا مناسب ریکارڈ رکھے گا۔
2. انتخابی اخراجات کے لیے غیر قانونی یا مشتبہ ذرائع سے حاصل کردہ فنڈز استعمال نہیں کیے جائیں گے۔
3. سرکاری وسائل، سرکاری گاڑی، دفتر، سرکاری عملہ یا سرکاری منصب کو انتخابی مفاد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔
4. انتخابی کمیشن کے طلب کرنے پر امیدوار اپنے اخراجات کا ریکارڈ پیش کرنے کا پابند ہوگا۔
5. انتخابی اخراجات کی حد اور تفصیلی طریقہ کار انتخابی قواعد میں مقرر کیا جا سکے گا۔

آرٹیکل 74: انتخابی بے ضابطگیاں

درج ذیل اعمال سنگین انتخابی بے ضابطگی تصور ہوں گے:

- جعلی یا بوگس ووٹ؛
- جعلی بیلٹ پیپر یا انتخابی دستاویز؛
- ووٹ خریدنا یا فروخت کرنا؛
- ووٹر کو دھمکی، دباؤ یا ناجائز ترغیب دینا؛
- پولنگ میں غیر قانونی مداخلت؛
- سرکاری یا تنظیمی عہدے کا ناجائز استعمال؛

- انتخابی ریکارڈ میں ردوبدل؛
 - نتائج میں غیر قانونی تبدیلی؛
 - انتخابی ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی۔
- ثابت شدہ خلاف ورزی کی صورت میں انتخابی کمیشن دستور اور انتخابی قواعد کے مطابق کارروائی کر سکے گا۔

آرٹیکل 75: ضمنی انتخابات

1. اگر کسی منتخب عہدیدار کا عہدہ خالی ہو جائے اور باقی مدت **ایک سال سے زیادہ** ہو تو، جہاں قابل عمل ہو، ضمنی انتخاب کرایا جائے گا۔
2. اگر باقی مدت **ایک سال یا اس سے کم** ہو تو متعلقہ مجاز فورم عبوری تقرری کر سکتا ہے۔

3. عبوری عہدیدار صرف باقی مدت کے لیے خدمات انجام دے گا، الا یہ کہ دستور کے مطابق نیا انتخاب ضروری ہو۔

آرٹیکل 76: حلفِ عہدہ

منتخب عہدیدار عہدہ سنبھالنے سے قبل دستور کے مطابق حلف اٹھائے گا۔

حلف درج ذیل مجاز شخص/فورم کے سامنے لیا جا سکے گا:

- مرکزی سطح پر: مرکزی چیئرمین یا مرکزی انتخابی کمیشن کا مجاز نمائندہ؛
- صوبائی سطح پر: صوبائی چیئرمین یا مجاز انتخابی نمائندہ؛
- ڈویژنل/ضلعی سطح پر: متعلقہ مجاز تنظیمی عہدیدار یا انتخابی کمیشن کا نمائندہ؛
- دیگر سطحوں پر: متعلقہ انتخابی کمیشن کا مجاز نمائندہ۔

آرٹیکل 77: جامع نمائندگی

تنظیم اپنی تنظیمی ساخت اور انتخابی عمل میں جہاں ممکن اور قابلِ عمل ہو، درج ذیل طبقات کی مؤثر نمائندگی کو فروغ دے گی:

1. خواتین ملازمین؛
2. نوجوان ملازمین؛
3. ریٹائرڈ ملازمین و پنشنرز؛
4. معذور ملازمین؛
5. اقلیتی ملازمین؛
6. مختلف سرکاری محکموں اور اداروں کے نمائندگان۔

مخصوص نشستوں یا نمائندگی کا طریقہ، تعداد اور انتخابی طریقہ کار مرکزی مجلسِ عاملہ کی سفارش اور دستور یا انتخابی قواعد کے مطابق متعین کیا جائے گا۔

آرٹیکل 78: انتخابی مبصرین

مرکزی انتخابی کمیشن ضرورت کے مطابق: **شہید ساقی**



- انتخابی مبصرین؛
- مانیٹرنگ ٹیم؛
- قانونی مبصر؛
- انتخابی معاون عملہ

مقرر کر سکے گا۔

مبصرین انتخابی عمل کا مشاہدہ کریں گے اور اپنی رپورٹ متعلقہ انتخابی کمیشن کو پیش کریں گے۔

آرٹیکل 79: مرکزی آڈٹ و مالیاتی نگرانی کمیٹی

مرکزی مجلسِ عاملہ ایک مستقل مرکزی آڈٹ و مالیاتی نگرانی کمیٹی قائم کرے گی۔

فرائض

1. تنظیم کے مالی ریکارڈ کا جائزہ۔
 2. آمدن و اخراجات کی نگرانی۔
 3. بجٹ پر عمل درآمد کا جائزہ۔
 4. مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی۔
 5. داخلی مالیاتی کنٹرول کی سفارش۔
 6. سالانہ آڈٹ کے عمل کی نگرانی۔
 7. مرکزی مجلسِ عاملہ کو مالیاتی نگرانی کی رپورٹ پیش کرنا۔
- یہ کمیٹی مالیاتی معاملات میں شفافیت، احتساب اور ذمہ دارانہ طرزِ حکمرانی کو فروغ دے گی۔

شہید ساقی

آرٹیکل 80: مرکزی مصالحت و ثالثی کمیٹی

تنظیمی اختلافات اور باہمی تنازعات کے پرامن حل کے لیے مرکزی مصالحت و ثالثی کمیٹی قائم کی جائے گی۔

فرائض

1. تنظیمی اختلافات میں مصالحت کی کوشش۔
2. فریقین کو سننے کا مساوی موقع فراہم کرنا۔
3. غیر جانب دارانہ سفارشات مرتب کرنا۔
4. باہمی رضامندی سے تنازع حل کرنے کی کوشش۔

5. ناکام مصالحت کی صورت میں معاملہ مجاز آئینی فورم کو بھیجنا۔
 کمیٹی کسی فریق پر ایسا فیصلہ مسلط نہیں کرے گی جس کا اختیار اسے دستور کے تحت حاصل نہ ہو۔

آرٹیکل 81: مرکزی اخلاقیات و احتساب کمیٹی

تنظیمی اخلاقیات، شفافیت اور جوابدہی کے لیے مرکزی اخلاقیات و احتساب کمیٹی قائم کی جائے گی۔

فرائض

1. عہدیداران کے لیے ضابطہ اخلاق کی نگرانی۔
 2. مفادات کے ٹکراؤ (Conflict of Interest) کے معاملات کا جائزہ۔
 3. اختیارات کے ناجائز استعمال کی شکایات کا جائزہ۔
 4. تنظیمی وسائل کے شفاف استعمال کی نگرانی۔
 5. اخلاقی خلاف ورزیوں سے متعلق سفارشات۔
 6. سالانہ احتسابی رپورٹ مرکزی مجلس عاملہ کو پیش کرنا۔
- کمیٹی کارروائی کے دوران متعلقہ شخص کو وضاحت اور صفائی پیش کرنے کا مناسب موقع فراہم کرے گی۔

آرٹیکل 82: قدرتی انصاف اور منصفانہ سماعت

تنظیم کی کسی بھی انضباطی یا احتسابی کارروائی میں:

1. الزام کی مناسب اطلاع دی جائے گی۔
2. متعلقہ شخص کو جواب دینے کا مناسب موقع دیا جائے گا۔
3. فیصلہ دستیاب شواہد اور دستور کے مطابق کیا جائے گا۔
4. فیصلہ کرنے والا فورم حتی الامکان غیر جانب دار ہوگا۔

5. دستور کے مطابق اپیل کا حق محفوظ ہوگا۔

آرٹیکل 83: سرکاری و تنظیمی وسائل کا استعمال

تنظیم کے وسائل صرف تنظیم کے منظور شدہ مقاصد کے لیے استعمال ہوں گے۔ کوئی عہدیدار تنظیمی فنڈ، جائیداد، ریکارڈ، گاڑی، دفتر، ڈیجیٹل اکاؤنٹ یا دیگر وسائل ذاتی مفاد یا غیر مجاز مقصد کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔

آرٹیکل 84: ریکارڈ اور دستاویزات کا تحفظ

تنظیم درج ذیل ریکارڈ کو محفوظ رکھے گی:

- دستور اور ترامیم؛
- ممبرشپ ریکارڈ؛
- انتخابی فہرستیں؛
- اجلاس کی کارروائیاں؛
- مالیاتی ریکارڈ؛
- آڈٹ رپورٹس؛
- انتخابی نتائج؛
- نوٹیفکیشنز؛
- قانونی دستاویزات؛
- تنظیمی قراردادیں؛
- ڈیجیٹل ریکارڈ۔

اہم ریکارڈ کو، جہاں ممکن ہو، محفوظ ڈیجیٹل نظام میں بھی محفوظ کیا جائے گا۔

آرٹیکل 85: ڈیجیٹل ریکارڈ اور ڈیٹا کا تحفظ

تنظیم جدید ڈیجیٹل نظام استعمال کر سکے گی، تاہم اراکین کی ذاتی معلومات اور تنظیمی ڈیٹا کے تحفظ کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے۔

ڈیجیٹل نظام میں:

- مجاز رسائی؛
- پاس ورڈ/سکیورٹی کنٹرول؛

• بیک اپ؛

• ڈیٹا کی حفاظت؛

• ریکارڈ کی قابل تصدیق تبدیلیاں

یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

آرٹیکل 86: عبوری انتظام

دستور 2026 کے نافذ ہونے کے وقت موجودہ منتخب یا مجاز عہدیداران، جہاں تک ممکن ہو، نئے دستور کے تحت متعلقہ فورمز کے قیام تک اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے۔

نئے دستور کے نفاذ کے بعد تمام تنظیمی اداروں کو مقررہ مدت کے اندر نئے دستور کے مطابق منظم کیا جائے گا۔

آرٹیکل 87: سابقہ فیصلوں کا تسلسل

دستور 2026 کے نفاذ سے قبل کیے گئے وہ تنظیمی فیصلے، قراردادیں، نوٹیفکیشنز اور انتظامی اقدامات جو اس دستور کے بنیادی اصولوں سے متصادم نہ ہوں، نئے مجاز فورم کی نظرثانی تک مؤثر رہیں گے۔

آرٹیکل 88: دستور سے عدم مطابقت

اگر کسی سابقہ قواعد، قرارداد، نوٹیفکیشن یا انتظامی ہدایت کی کوئی شق دستور 2026 سے متصادم پائی جائے تو دستور 2026 کی متعلقہ شق کو فوقیت حاصل ہوگی۔

آرٹیکل 89: تحفظی شق (Saving Clause)

اگر دستور کی کسی ایک شق کو کسی مجاز قانونی یا تنظیمی فورم کی جانب سے کالعدم، ناقابل نفاذ یا غیر مؤثر قرار دیا جائے تو صرف وہی شق متاثر ہوگی اور دستور کی باقی دفعات، جہاں تک ممکن ہو، بدستور مؤثر اور نافذ العمل رہیں گی۔

ایسی صورت میں مجاز تنظیمی فورم اس شق کے متبادل انتظام کے لیے دستور کے بنیادی اصولوں کے مطابق ضروری سفارشات پیش کرے گا۔

آرٹیکل 90: انتخابی دفعات کی تکمیل

باب انتخابات کے تحت بنائے گئے تمام:

- انتخابی قواعد؛
 - انتخابی شیڈول؛
 - نامزدگی فارم؛
 - انتخابی فہرستیں؛
 - ضابطہ اخلاق؛
 - سکروٹی کا طریقہ کار؛
 - اپیل کا طریقہ کار؛
 - پولنگ کا طریقہ؛
 - نتائج اور نوٹیفکیشن
- اس دستور کے تابع ہوں گے۔

کوئی انتظامی ہدایت یا انتخابی ضابطہ دستور کی کسی بنیادی شق سے متصادم نہیں ہوگا۔

آرٹیکل 91: قواعد و ضوابط بنانے کا اختیار

مرکزی مجلس عاملہ اس دستور کی مؤثر تنفیذ کے لیے ضرورت کے مطابق قواعد و ضوابط، طریقہ کار، فارم اور انتظامی ہدایات مرتب کر سکے گی، بشرطیکہ وہ:

1. دستور سے متصادم نہ ہوں؛
2. آئین پاکستان اور نافذ العمل قوانین کے خلاف نہ ہوں؛
3. تنظیم کے بنیادی جمہوری اصولوں کو متاثر نہ کریں۔

آرٹیکل 92: ادارہ جاتی خودمختاری اور باہمی جوابدہی

ہر تنظیمی سطح اپنے مقررہ دائرہ اختیار میں انتظامی امور انجام دے گی، تاہم تمام ماتحت تنظیمیں دستور اور متعلقہ بالائی تنظیمی فورم کے جائز اور آئینی فیصلوں کی پابند ہوں گی۔

کوئی بالائی تنظیمی فورم کسی ماتحت تنظیم کے جائز دائرہ اختیار میں غیر ضروری مداخلت نہیں کرے گا۔

— شہید ساقی —

آرٹیکل 93: غیر سیاسی حیثیت

ایپکا پاکستان (شہید ساقی) ایک غیر سیاسی، جمہوری، آئینی اور ملازمین کی نمائندہ تنظیم ہوگی۔

تنظیم کسی سیاسی جماعت کا ذیلی، انتخابی یا تابع ادارہ نہیں ہوگی۔

تنظیم کے عہدیداران اپنے تنظیمی منصب کو کسی سیاسی جماعت یا انتخابی مہم کے مفاد کے لیے استعمال نہیں کریں گے، تاہم اراکین کے آئینی، قانونی، معاشی اور سروس حقوق کے لیے پرامن، قانونی اور جمہوری جدوجہد تنظیم کے بنیادی مقاصد میں شامل ہوگی۔

آرٹیکل 94: دستور کا ریکارڈ اور اشاعت

دستور 2026 کی منظور شدہ حتمی نقل مرکزی دفتر میں محفوظ رکھی جائے گی اور جہاں ممکن ہو تنظیم کی سرکاری ویب سائٹ اور مجاز ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر بھی دستیاب کی جائے گی۔

آرٹیکل 95: آخری تشریحی و انتظامی شق

اس باب اور دستور کے تحت قائم تمام ادارے، کمیٹیاں، کمیشن اور فورمز اپنے مقررہ دائرہ اختیار کے اندر کام کریں گے۔

کوئی کمیٹی یا عہدیدار ایسا اختیار استعمال نہیں کرے گا جو اسے اس دستور، منظور شدہ قواعد یا مجاز تنظیمی فورم کی طرف سے حاصل نہ ہو۔

حتمی اصول

یہ دستور تنظیم کے کسی فرد کی بالادستی کے بجائے اداروں کی بالادستی، شخصی اختیار کے بجائے اجتماعی مشاورت، غیر شفافیت کے بجائے احتساب، اور اختلاف کے بجائے آئینی و جمہوری طریقہ کار کو فروغ دے گا۔

— شہید ساقی —



بانی اراکین، سرپرستان، مرکزی و صوبائی قیادت اور تنظیمی نوٹیفکیشن سے متعلق دفعات

دفعہ 96 — بانی اراکین (Founding Members)

1. **بانی اراکین** سے مراد وہ شخصیات ہوں گی جنہوں نے ایپکا پاکستان کی تنظیمی تشکیل، بنیادی منشور، دستور، نظریاتی بنیاد اور تنظیمی جدوجہد کے قیام و استحکام میں بنیادی کردار ادا کیا ہو۔
2. بانی اراکین تنظیم کے تاریخی تسلسل، نظریاتی تشخص، آئینی رہنمائی اور ادارہ جاتی ورثے کے محافظ تصور ہوں گے۔
3. بانی اراکین کو تنظیم کے اہم آئینی، تنظیمی اور تاریخی معاملات میں **مشاورتی حیثیت** حاصل ہوگی اور مرکزی قیادت ضرورت کے مطابق ان سے رائے اور رہنمائی حاصل کرے گی۔
4. بانی اراکین کا کردار تنظیم کی جمہوری، آئینی اور اجتماعی ساخت کو متاثر کرنے کے بجائے اس کی رہنمائی، تاریخی تسلسل اور اتحاد کے تحفظ کے لیے ہوگا۔
5. بانی اراکین میں سے کسی رکن کو محض بانی ہونے کی بنیاد پر منتخب عہدے کے اختیارات حاصل نہیں ہوں گے، سوائے ان اختیارات کے جو اس دستور، کسی باقاعدہ انتخاب یا تحریری تقرری کے ذریعے اسے حاصل ہوں۔
6. بانی اراکین کی فہرست اور تاریخی حیثیت کا ریکارڈ مرکزی دفتر میں مستقل طور پر محفوظ کیا جائے گا۔

دفعہ 97 — مجلس سرپرستان اور سرپرستِ اعلیٰ

1. **مجلس سرپرستان (Council of Patrons)** تنظیم کا اعلیٰ مشاورتی، فکری، آئینی اور تجرباتی ادارہ ہوگی، جو تنظیم کے تاریخی تسلسل، اتحاد، وقار، آئینی تشخص اور ادارہ جاتی استحکام کے لیے رہنمائی فراہم کرے گی۔
2. **سرپرستِ اعلیٰ (Patron-in-Chief)** مجلس سرپرستان کا سربراہ ہوگا اور مرکزی قیادت کو اہم آئینی، تنظیمی، باہمی اختلافات اور ادارہ جاتی معاملات میں مشاورتی رہنمائی فراہم کرے گا۔
3. سرپرستان کا کردار **مشاورتی و رہنمائی پر مبنی** ہوگا۔ انتظامی اور روزمرہ تنظیمی اختیارات دستور کے تحت متعلقہ منتخب یا مجاز عہدیداران کے پاس رہیں گے۔

4. سرپرستِ اعلیٰ یا مجلسِ سرپرستان:

- تنظیم کے اتحاد اور دستور کے تحفظ کے لیے مشورہ دے سکتے ہیں؛
- اہم اختلافات کے حل کے لیے مفاہمتی کردار ادا کر سکتے ہیں؛
- آئینی و تنظیمی معاملات پر تحریری سفارشات دے سکتے ہیں؛
- بانی اراکین اور سابقہ قیادت کے تجربات کو موجودہ تنظیمی نظام سے مربوط رکھنے میں معاونت کر سکتے ہیں۔

5. مجلسِ سرپرستان کسی منتخب ادارے کے آئینی اختیار کو بلاجواز معطل یا ختم نہیں کرے گی، اور اس کے تمام مشاورتی اقدامات دستور، قانون اور تنظیم کے جمہوری اصولوں کے تابع ہوں گے۔

دفعہ 98 – مرکزی چیئرمین کے اختیارات و ذمہ داریاں

1. **مرکزی چیئرمین** تنظیم کا اعلیٰ انتظامی، تنظیمی اور آئینی سربراہ ہوگا اور دستور کی حدود کے اندر تنظیم کے مرکزی اداروں کے درمیان رابطہ، نگرانی، تسلسل اور تنظیمی نظم کو یقینی بنائے گا۔
2. 2011 کے تنظیمی منشور و دستور میں مرکزی چیئرمین کو حاصل مرکزی تنظیمی اختیار اور اس کے تاریخی تسلسل کو دستور 2026 میں تسلیم کیا جاتا ہے، تاہم اس اختیار کا استعمال **اس دستور، تنظیمی ضوابط، شفافیت اور بنیادی جمہوری اصولوں** کے مطابق ہوگا۔



3. مرکزی چیئرمین کو درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

- مرکزی ایگزیکٹو باڈی کی تشکیل یا تنظیم نو کے لیے باقاعدہ **نوٹیفکیشن جاری کرنا**؛
- دستور کے مطابق مرکزی عہدیداران کی تقرری، نامزدگی یا تنظیمی ذمہ داریوں کی منظوری جہاں ایسا اختیار دستور میں دیا گیا ہو؛
- مرکزی، صوبائی اور دیگر تنظیمی اداروں کے درمیان رابطہ و نگرانی؛
- تنظیمی خلا یا غیر معمولی صورتحال میں دستور کے مطابق **عبوری انتظام قائم کرنا**؛

مرکزی اجلاس طلب کرنا یا متعلقہ مجاز عہدیدار کو اجلاس طلب کرنے کی ہدایت دینا؛

منظور شدہ فیصلوں اور تنظیمی احکامات کے نفاذ کی نگرانی؛

مرکزی سطح کے سرکاری، انتظامی اور تنظیمی مراسلات کی منظوری؛

تنظیم کی نمائندگی کرنا یا کسی مجاز عہدیدار کو نمائندگی کے لیے نامزد کرنا؛

دستور کی تشریح کے سلسلے میں متعلقہ آئینی کمیٹی سے رائے طلب کرنا؛

تنظیمی اتحاد، نظم و ضبط اور ادارہ جاتی تسلسل کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔

4. مرکزی چیئرمین **مرکزی ایگزیکٹو باڈی کا نوٹیفکیشن** جاری کر سکتا ہے، بشرطیکہ تشکیل دستور اور متعلقہ انتخابی/تنظیمی فیصلے کے مطابق ہو۔

5. مرکزی چیئرمین کا کوئی ایسا انتظامی حکم جو دستور کی کسی صریح دفعہ سے متصادم ہو، دستور پر فوقیت نہیں رکھے گا۔

6. مرکزی چیئرمین اپنے بعض انتظامی اختیارات تحریری طور پر مرکزی وائس چیئرمین، جنرل سیکریٹری یا کسی دوسرے مجاز عہدیدار کو تفویض کر سکتا ہے، تاہم بنیادی آئینی اختیارات کی تفویض دستور کے تابع ہوگی۔

دفعہ 99 – مرکزی وائس چیئرمین اور انتخابی و تنظیمی نوٹیفکیشن

(الف) مرکزی وائس چیئرمین

1. مرکزی وائس چیئرمین مرکزی چیئرمین کا معاون اور اس کی عدم موجودگی، عذر یا تحریری تفویض کی صورت میں مقررہ حدود کے اندر اس کے فرائض انجام دے گا۔

2. مرکزی وائس چیئرمین:

مرکزی چیئرمین کی ہدایات اور دستور کے مطابق تنظیمی معاملات کی نگرانی کرے گا؛

مرکزی و صوبائی اداروں کے درمیان رابطے میں معاونت کرے گا؛

میں اٹھائے تنظیمی اختلافات کے حل اور ادارہ جاتی رابطے میں کردار ادا کرے گا؛

مرکزی چیئرمین کی تحریری تفویض کے تحت نوٹیفکیشن یا دیگر انتظامی امور انجام دے سکتا ہے۔

3. مرکزی وائس چیئرمین کو از خود وہ اختیارات حاصل نہیں ہوں گے جو دستور نے صراحتاً مرکزی چیئرمین کے لیے مخصوص کیے ہوں، سوائے قائم مقام حیثیت یا تحریری تفویض کے۔

(ب) مرکزی الیکشن کمیٹی / الیکشن کمیشن

4. مرکزی الیکشن کمیٹی ایک آزاد اور بااختیار انتخابی ادارہ ہوگی جو دستور اور منظور شدہ انتخابی ضابطے کے مطابق تنظیم کے مختلف نچلی سطح کے انتخابات کی نگرانی، انعقاد، تصدیق اور نتائج کے اعلان کی مجاز ہوگی۔

5. مرکزی الیکشن کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ:

انتخابی شیڈول جاری کرے؛

امیدواروں کے کاغذات نامزدگی وصول اور جانچ کرے؛

انتخاب کرائے یا جہاں دستور و انتخابی ضابطہ اجازت دے، باہمی اتفاق رائے/بلامقابلہ انتخاب کی تصدیق کرے؛

نتائج مرتب اور اعلان کرے؛

منتخب عہدیداران کی فہرست تیار کرے؛

متعلقہ سطح کے انتخاب کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرے؛

انتخابی اعتراضات اور شکایات کا ابتدائی فیصلہ کرے؛

ضرورت کے مطابق دوبارہ انتخاب یا ضمنی انتخاب کرائے۔

6. مرکزی الیکشن کمیٹی کا انتخابی فیصلہ دستور، انتخابی ضابطے اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا اور اسے انتظامی مداخلت سے آزاد رکھا جائے گا۔

7. کسی انتخابی نتیجے کا حتمی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد اس میں تبدیلی صرف دستور میں مقررہ اپیل، نظرثانی یا متعلقہ مجاز ادارے کے فیصلے کے مطابق کی جا سکے گی۔

(ج) مستقل صوبائی ایگزیکٹو

8. **مستقل صوبائی ایگزیکٹو** اپنی صوبے میں دستور کے تابع ایک بااختیار تنظیمی ادارہ ہوگا۔

9. مستقل صوبائی ایگزیکٹو کو اختیار ہوگا کہ وہ:

- 0 صوبائی تنظیم کو فعال اور منظم کرے؛
- 0 ڈویژن، ضلع، تحصیل/تعلقہ اور ادارہ جاتی یونٹس کے قیام کی منظوری دے؛
- 0 دستور و انتخابی ضابطے کے مطابق نچلی سطح کی تنظیم سازی کرائے؛
- 0 متعلقہ تنظیمی عہدیداران کے انتخاب/تشکیل کے بعد **باضابطہ صوبائی نوٹیفکیشن** جاری کرے؛
- 0 صوبائی سطح پر رکنیت، تنظیم سازی، اجلاس، تربیت اور تنظیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرے؛
- 0 مرکزی قیادت کو باقاعدہ تنظیمی رپورٹس فراہم کرے۔

10. صوبائی ایگزیکٹو کا کوئی نوٹیفکیشن مرکزی دستور، مرکزی الیکشن کمیشن کے حتمی انتخابی فیصلے یا مرکزی سطح پر محفوظ اختیار سے متصادم نہیں ہوگا۔

11. صوبائی سطح پر جاری تمام اہم تنظیمی نوٹیفکیشن مرکزی ریکارڈ کے لیے مرکزی دفتر کو ارسال کیے جائیں گے۔

دفعہ 100 – تنظیمی اختیار، نوٹیفکیشن، تسلسل اور حتمی تحفظ

1. تنظیم کے تمام اختیارات اس دستور کی حدود، تنظیمی اداروں کی مقررہ ذمہ داریوں، باہمی احتساب اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق استعمال ہوں گے۔
2. تنظیمی تشکیل، عہدیداران کے انتخاب، تقرری، نامزدگی، تنظیم نو، عبوری انتظام اور دیگر اہم فیصلوں کا باضابطہ ریکارڈ تحریری اور جہاں ممکن ہو ڈیجیٹل صورت میں محفوظ کیا جائے گا۔
3. مرکزی چیئرمین کو مرکزی سطح کی تنظیمی تشکیل اور متعلقہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، جبکہ مرکزی الیکشن کمیٹی انتخابی معاملات میں اور مستقل صوبائی ایگزیکٹو اپنے صوبے کی تنظیم سازی میں دستور کے مطابق اپنے مقررہ اختیارات استعمال کرے گی۔
4. کسی ایک عہدیدار یا ادارے کے اختیار کا مطلب دوسرے آئینی ادارے کے مقررہ اختیار کی نفی نہیں ہوگا۔ ہر ادارہ اپنے دائرہ اختیار میں خودمختاری اور باہمی جواب دہی کے اصول پر کام کرے گا۔
5. 2011 کے دستور، منشور اور سابقہ تنظیمی فیصلوں سے حاصل شدہ جائز ادارہ جاتی تسلسل کو دستور 2026 کے ساتھ ہم آہنگ سمجھا جائے گا، بشرطیکہ وہ اس دستور کی کسی صریح دفعہ سے متصادم نہ ہو۔
6. دستور 2026 کے تحت جاری ہونے والا ہر نوٹیفکیشن متعلقہ مجاز ادارے یا عہدیدار کے دستخط، تاریخ، حوالہ نمبر اور دائرہ اختیار کی وضاحت پر مشتمل ہوگا۔
7. کسی بھی تنظیمی عہدے، ادارے یا کمیٹی کے اختیار میں اختلاف کی صورت میں معاملہ پہلے متعلقہ آئینی/تشریحی ادارے کے سامنے رکھا جائے گا، اور ضرورت پڑنے پر مرکزی چیئرمین، مرکزی ایگزیکٹو کونسل اور متعلقہ مجاز ادارے سے دستور کے مطابق فیصلہ حاصل کیا جائے گا۔
8. اس باب کا مقصد کسی ایک شخصیت کو غیر محدود اختیار دینا نہیں بلکہ مرکزی قیادت کے تاریخی و تنظیمی اختیار، منتخب اداروں کی خودمختاری، انتخابی شفافیت، صوبائی تنظیمی اختیار اور دستور کی بالادستی کے درمیان واضح اور قابل عمل توازن قائم کرنا ہے۔

(الف) مرکزی و صوبائی اور ڈویژنل اور آصلاع کا پر منتخب عہدیدار اپنے عہدے کا حلف درج ذیل الفاظ گا:

"میں نام _____ ولدیت _____

تنظیمی عہدہ _____ ایپکا پاکستان (شہید

ساقی) کے دستور تحت

اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھاتا/اٹھاتی ہوں کہ میں آل پاکستان کلرکس، پینشنرز و سول ایمپلائز ایسوسی ایشن (ایپکا پاکستان 'شہید ساقی') کے دستور، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اور نافذ العمل قوانین کی مکمل پابندی کروں گا/کروں گی، دیانت، امانت، غیر جانبداری اور شفافیت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دوں گا/دوں گی، حاضر سروس ملازمین، ریٹائرڈ ملازمین، پینشنرز اور تمام سول ایمپلائز کے اجتماعی مفادات، اداروں کے استحکام اور تنظیم کے وقار کا تحفظ کروں گا/کروں گی، اور کسی بھی قسم کی بدعنوانی، اقربا پروری، غیر قانونی یا غیر آئینی عمل کا حصہ نہیں بنوں گا/بنوں گی۔ اللہ تعالیٰ میری مدد فرمائے۔ آمین۔"

دستخط حلف اٹھانے والے _____
حلف لینے والے کا نام و دستخط _____
تاریخ _____

بنیادی اصول

دستور کی بالادستی – تنظیمی تسلسل – مرکزی قیادت کا اختیار
– انتخابی خودمختاری – صوبائی تنظیمی اختیار – باہمی احتساب
– شفاف نوٹیفکیشن – جمہوری مشاورت – ادارہ جاتی اتحاد

اختتامی شق:

اس دفعہ سمیت دستور 2026 کی مجموعی دفعات کی تعداد **100** ہوگی۔ کوئی نئی مستقل دفعہ شامل کرنے کی صورت میں پہلے موجودہ دفعات کی تنظیم نو یا ترمیم کی جائے گی، تاکہ دستور کی مجموعی عددی ساخت 100 دفعات سے تجاوز نہ کرے۔

منظوری کیلئے پیش کیا جاتا ہے

تاریخ 20 ستمبر 2026
 حیدرآباد

ایم اے بھرگڑی

چیئرمین دستور کمیٹی

ایپکا پاکستان (شہید ساقی)

ویب سائٹ <https://www.apcapk.com>

— شہید ساقی —

